SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES

تعمیر سیاست TAMIR -E- SIASAT

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف:قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:08 / Issue : 14 Tuesday 14th January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۱۴ ، مورخہ ۱۴ رجنوری ۲۰۲۵ء، بروزمنگل، ۱۳ ررجب المرجب ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات: ۴

کسی پر رحم نہ کریں، کوئی بھی ملزم بچنا نہیں چاہیے

بیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ اور اے سی پی افسران کو وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کا فون

ممبئی (نمائندہ): بیڑ میں سرپنچ قتل کیس کی تفتیش سی آئی ڈی پولیس تیزی سے کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس کے حکم پر تشکیل دی گئی ایس آئی ٹی اس کیس کی جانچ کر رہی ہے۔ تاہم، تفتیشی افسران متاثرہ دیشمکھ خاندان کو مکمل معلومات فراہم نہیں کر رہے، جس کی وجہ سے دھننجے دیشمکھ نے پانی کی ٹنکی پر چڑھ کر احتجاج کیا۔ انہوں نے غصے میں کہا: "میرے بھائی کی طرح مجھے بھی مار دیا جائے گا، اس سے بہتر ہے کہ میں خود اپنی جان لے لوں۔" اس کے بعد، مراٹھا تحریک کے رہنما منوج جرانگے پاٹل موقع پر پہنچے اور دھننجے دیشمکھ کو احتجاج ختم کرنے کے لیے راضی کیا۔ والمی کی کراڈ کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ دوسری طرف، سکل مراٹھا سماج کے نمائندوں نے ممبئی میں سہیدری گیسٹ ہاؤس میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ملاقات کی اور مطالبہ کیا کہ والمی کی کراڈ کے خلاف قتل (دفعہ 302) کا مقدمہ درج کیا جائے۔ اس دوران، وزیر اعلیٰ نے بیڈ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ نونیت کاوت اور ایس آئی ٹی چیف کو فون کیا اور حکم دیا کہ تفتیش میں کسی پر رحم نہ کیا جائے۔ وزیر اعلیٰ فڈنویس نے بیڈ کے ایس پی نونیت کاوت اور سی آئی ڈی افسران سے فون پر مساجوگ قتل کیس کی تفتیش کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ہدایت دی: "اس کیس میں کوئی بھی مجرم بچنا نہیں چاہیے۔ جو بھی ملزم پایا جائے، اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ کسی پر رحم نہ کریں۔"

مراٹھا کرانتی مورچہ کے رہنماؤں کی وزیر اعلیٰ سے ملاقات مراٹھا کرانتی مورچہ کے چیف کوآرڈینیٹر رمیش کیرے پاٹل نے بھی وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی۔ انہوں نے کہا: "ہم وزیر اعلیٰ کو سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو انصاف دلانے کے لیے ایک یادداشت (میمورنڈم) پیش کرنے آئے تھے، لیکن وزیر اعلیٰ کے پاس وقت نہیں تھا، اس لیے ہم نے یادداشت دروازے پر چسپاں کر دی اور دھرنے کی دھمکی دی۔ اس کے بعد ہمیں وزیر اعلیٰ سے ملاقات کا وقت دیا گیا، اور انہوں نے ہماری یادداشت قبول کی۔" رمیش کیرے پاٹل نے مزید کہا کہ "دھننجے منڈے کو استعفیٰ دینا چاہیے، اگر حکومت نے اس معاملے کو سنجیدگی سے نہیں لیا تو چاہے وزیر اعلیٰ مراٹھا برادری سے ہو یا کوئی اور، ہم انہیں آزادانہ طور پر چلنے نہیں دیں گے۔" اس پر، وزیر اعلیٰ فڈنویس نے یقین دہانی کرائی کہ متاثرہ خاندان کو انصاف دیا جائے گا۔---بھتہ خوری کیس: وشنو چاٹے کو 7 دن کی عدالتی تحویل اسی دوران، بھتہ خوری کیس کے ملزم وشنو چاٹے کو عدالت نے 7 دن کی عدالتی حراست میں بھیج دیا ہے۔ وہ 18 دسمبر تک عدالتی تحویل میں رہے گا۔ چاٹے اب ضمانت کے لیے درخواست دے سکتا ہے، لیکن چونکہ اس پر مکوکا (MCOCA) قانون نافذ کیا گیا ہے، وہ صرف خصوصی عدالت میں ضمانت کی درخواست دے سکتا ہے۔ مرٹھواڑہ کے لیے مکوکا عدالت سنبھاجی نگر میں واقع ہے۔ اگر وشنو چاٹے ضمانت کے لیے درخواست دیتا ہے، تو اگلی سماعت سنبھاجی نگر میں ہوگی، اور تمام نظریں اس پر لگی ہیں کہ آیا اسے ضمانت ملے گی یا نہیں۔---مرحوم سنتوش دیشمکھ قتل کیس: دیہاتیوں نے حکومت کو الٹی میٹم دیا مساجوج گاؤں کے رہائشیوں نے خودسوزی کی دھمکی دی، آج خودسوزی کریں گے بیڈ: سنتوش دیشمکھ کے قتل کو ایک مہینہ گزر چکا ہے، لیکن ان کے خاندان کو ابھی تک انصاف نہیں ملا۔ والمی کی کراڈ کے خلاف مکوکا (MCOCA) نہیں لگایا گیا ہے، اور ایک ملزم اب بھی مفرور ہے۔ اس سے متاثرہ خاندان اور گاؤں والوں میں شدید غصہ پایا جاتا ہے۔ آج سنتوش دیشمکھ کے بھائی دھننجے دیشمکھ نے بھی احتجاج کیا۔ تاہم، یہ احتجاج عارضی طور پر معطل کر دیا گیا ہے، اور حکومت کو صبح 10 بجے تک کا الٹی میٹم دیا گیا ہے۔ احتجاج ختم کرنے کے بعد، دھننجے دیشمکھ نے میڈیا سے گفتگو کی۔ ایک دیہاتی نے کہا: "منوج جرانگے کی درخواست پر ہم نے احتجاج روک دیا ہے۔ لیکن اگر حکومت نے کل صبح 10 بجے تک ہماری مانگیں پوری نہیں کیں، تو چاہے کوئی بھی آ جائے، ہم پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ آج میں اکیلا خودسوزی کرنے جا رہا تھا، لیکن کل پورا گاؤں خود پر پیٹرول ڈال کر خودسوزی کرے گا۔"

12 دسمبر کو سابقہ رابطہ وزیر کے بنگلے پر ملزم اور پولیس افسر کی میٹنگ، رکن پارلیمنٹ بجرنگ سونوانے کا سنسنی خیز الزام

بیڑ: 9 دسمبر کو سرپنچ سنتوش دیشمکھ کا قتل ہوا۔ اس کے بعد 11 دسمبر کو اس قتل سے جڑے تاوان کے معاملے میں مقدمہ درج کیا گیا۔ پھر 12 دسمبر کو سابقہ رابطہ وزیر کے بنگلے پر تاوان کے ملزم اور پولیس افسران کی ملاقات ہوئی اور وہاں سے ملزم فرار ہو گیا، ایسا سنسنی خیز الزام رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونوانے نے ایک پریس کانفرنس میں لگایا ہے۔ اس الزام کے بعد پولیس انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ 13 دسمبر کو کیج میں بج رنگ سونوانے کی پریس کانفرنس منعقد کی گئی تھی۔ اس سے پہلے رکن پارلیمنٹ سونوانے نے مساجوگ جا کر دیشمکھ خاندان سے ملاقات کی تھی، جو احتجاج کر رہا تھا۔ اس پریس کانفرنس میں نیشنلسٹ لیڈر راجے صاحب دیشمکھ اور پنٹو ٹھومبرے بھی موجود تھے۔ پریس کانفرنس میں رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونوانے نے کہا کہ 28 مئی کو تاوان کا معاملہ شروع ہوا۔ پھر 29 نومبر کو دوبارہ تاوان طلب کیا گیا۔ 6 دسمبر کو تاوان کے مسئلے پر اوادا کمپنی کے احاطے میں جھگڑا ہوا۔ اسی جھگڑے کی دشمنی میں 9 دسمبر کو سرپنچ سنتوش دیشمکھ کو بے رحمی سے قتل کر دیا گیا۔ اس کے بعد 11 دسمبر کو تاوان کے معاملے میں والمیکی کراڈ پر مقدمہ درج کیا گیا۔ پھر 12 دسمبر کو یہی ملزم سابقہ رابطہ وزیر کے بنگلے پر پولیس افسران کے ساتھ میٹنگ کرتا ہے اور وہاں سے چلا جاتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ پولیس انتظامیہ پر کتنی دہشت طاری تھی۔ رکن پارلیمنٹ سونوانے نے مزید کہا کہ سرپنچ سنتوش دیشمکھ کے قتل کے بعد میں نے میڈیا سے کہا تھا کہ تیسرے ملزم کا کنکشن عثمان آباد کے راستے پونے سے جڑا ہوا ہے، اس پر دھیان دیا جائے۔ بعد میں یہ ملزم عثمان آباد کے راستے پونے گیا، یہ ثابت ہو گیا۔ تاوان کا ملزم پونے میں خودسپردگی کرتا ہے۔ 11 دسمبر کو تاوان کا مقدمہ درج ہوتا ہے، لیکن 12 دسمبر کو بیڑ ضلع کے سابقہ رابطہ وزیر، تاوان کے ملزم اور پولیس افسران کی ملاقات ہوتی ہے۔ رکن پارلیمنٹ سونوانے نے دعویٰ کیا کہ سابقہ رابطہ وزیر کے بنگلے اور ان کے دفتر میں ملزم اور پولیس افسران کی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا پولیس کو وہاں بٹھا کر ملزم کو بھاگنے دیا گیا؟ رکن پارلیمنٹ سونوانے نے یہ بھی سوال کیا کہ والمیکی کراڈ کو پولیس سیکیورٹی کیوں دی گئی ہے؟ وہ کس عہدے پر ہے، مجھے نہیں معلوم، لیکن اسے پولیس گارڈز فراہم کیے گئے ہیں۔ یہ گارڈز ملزم کے ساتھ کیوں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ 11 دسمبر کو تاوان کا مقدمہ درج ہونے کے بعد 31 دسمبر تک، یعنی 21 دنوں تک ملزم کو مدد ملی۔ تو جن لوگوں نے اس کی مدد کی، انہیں شریک ملزم کیوں نہیں بنایا جا رہا؟---وزیر اعلیٰ سے ملاقات کے باوجود ایس آئی ٹی کے وہی افسران برقرار سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو پولیس انتظامیہ پر اعتماد نہیں رہا۔ انہیں لگتا ہے کہ ایس آئی ٹی میں بھی تاوان کے ملزموں کے حامی افسران کی تقرری کی گئی ہے۔ اسی لیے انہوں نے وزیر اعلیٰ دیویندر فڈنویس سے ملاقات کر کے ایس آئی ٹی کے افسران کو تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا تھا کہ آپ جو بھی نام دیں گے، ہم ان افسران کو مقرر کریں گے۔ لیکن ابھی تک افسران کو بدلا نہیں گیا، ایسا رکن پارلیمنٹ سونوانے نے کہا۔---ملوث افراد کے نام ظاہر کیے جائیں رکن پارلیمنٹ سونوانے نے کہا کہ تاوان اور قتل کے معاملے آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ اس معاملے میں تاوان کے ملزموں سے جن کے تعلقات ہیں، انہیں ایس آئی ٹی نے تفتیش کے لیے بلایا تھا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ان تمام افراد کے نام عوامی طور پر ظاہر کیے جائیں تاکہ لوگوں کو معلوم ہو کہ ان کے ملزموں سے کیا تعلقات ہیں۔ اسی کے ساتھ قتل اور تاوان کے ملزموں کی مدد کرنے والوں کو شریک ملزم بنایا جائے، ایسا بھی رکن پارلیمنٹ بج رنگ سونوانے نے کہا۔

راحت بنک کلینڈر دس روپے میں دستیاب

بیڑ (نامہ نگار) بیڑ کی نامور معتبر راحت بنک کی جانب سے امسال کے کلینڈر پرنٹ کیے گئے ہیں جس میں ضروری دینی رہنمائی کی گئی ہے اسے شیئر ہولڈرز اور غیر سودی نظام کو پسند کرنے والوں میں صرف دس روپے کے عوض دیا جا رہا ہے بنک کے چیئرمین سید شفیق ہاشمی نے گزشتہ دنوں بیڑ ضلع کی نامور روحانی تعلیمی اور تحریکی شخصیت محترم ابراہیم انوری کی موجودگی میں شیئر ہولڈرز میں کیلنڈر تقسیم کئے۔

26 جنوری کو امبا جوگائی ضلع؟

ممبئی (نمائندہ): ریاست میں انتظامی اور مقامی ترقی کو مزید مؤثر بنانے کے لیے 29 نئے اضلاع کے قیام کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ اس کی باضابطہ اعلان 26 جنوری 2025 کو ہونے کا امکان ہے۔ اس میں بیڑ ضلع کی تقسیم کے بعد امباجوگائی ضلع کے قیام کی کئی سالوں سے زیر التواء مطالبہ پورا ہونے کے آثار نظر آ رہے ہیں، جس سے امباجوگائی کے شہریوں کا خواب حقیقت میں بدل سکتا ہے۔ فی الحال، ریاست میں 35 اضلاع موجود ہیں، جن میں سے کئی اضلاع کی تقسیم کر کے نئے اضلاع بنائے جائیں گے۔ اس سے انتظامی امور کو مزید سہولت ملے گی اور مقامی سطح پر ترقیاتی عمل میں تیزی آئے گی۔ حکومت کا ماننا ہے کہ اس سے انتظامی کارکردگی بہتر ہوگی اور ترقیاتی کاموں کو رفتار ملے گی۔

14 جنوری سے آر ٹی ای داخلے کے لیے درخواست دی جا سکے گی: منوج جادھو

ضلع میں آر ٹی ای کے تحت 35 اسکولوں کی تعداد کم ہوئی ☐ 214 اسکولوں نے کرایا اندراج۔

2,235 طلباء کو انگلش میڈیم اسکول میں مفت داخلہ ملے گا

بیڑ (نمائندہ): غریب اور ضرورت مند والدین چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کو بھی معیاری تعلیم ملے۔ اسی مقصد کے تحت حکومت کی جانب سے تعلیم کے حق (RTE) کے تحت مفت داخلے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ آر ٹی ای داخلہ عمل کے تحت اسکولوں کے اندراج کا پہلا مرحلہ مکمل ہو چکا ہے۔ اب اہل طلبہ کے والدین 14 جنوری سے آن لائن درخواست دے سکیں گے۔ ضلع کے 214 نجی اسکولوں نے آر ٹی ای پورٹل پر اندراج کرایا ہے اور آر ٹی ای داخلے کے لیے کل 2,235 نشستیں دستیاب ہیں۔ آر ٹی ای کے تحت مفت داخلے کے لیے والدین کو آن لائن درخواست دینا ہوگی، ایسا مطالبہ آر ٹی ای کارکن اور شیوسنگرام کے نوجوان رہنما منوج جادھو نے کیا ہے۔ ریاست کے پرائمری ایجوکیشن ڈائریکٹر کے دفتر سے جاری سرکلر کے مطابق، آر ٹی ای کے تحت 25% مختص نشستوں پر داخلے کا عمل 14 جنوری سے شروع کیا جائے گا۔ آر ٹی ای داخلے کا انتظار کر رہے والدین 14 جنوری سے 27 جنوری تک آن لائن درخواست دے سکیں گے۔ اقتصادی طور پر کمزور اور پسماندہ طبقات کے غریب طلبہ کو پہلی سے آٹھویں جماعت تک انگلش میڈیم اسکولوں میں مفت تعلیم فراہم کی جاتی ہے۔ داخل شدہ طلبہ کی فیس حکومت کی جانب سے متعلقہ اسکولوں کو ادائیگی کے ذریعے دی جاتی ہے، ایسی معلومات منوج جادھو نے فراہم کی ہیں۔

اہم معلومات: والدین اپنے بچوں کا آر ٹی ای داخلہ درخواست سرکاری ویب سائٹ h ttps://student.maha rash tra.g ov.in/adm_p ortal پر جا کر آن لائن بھر سکتے ہیں۔ تحصیل کے لحاظ سے اسکولوں اور داخلے کی تفصیل: امباجوگائی میں 34 اسکولوں میں 285 نشستیں، آشٹی میں 10 اسکولوں میں 75 نشستیں، بیڑ میں 17 اسکولوں میں 233 نشستیں، دھاروڑ میں 7 اسکولوں میں 96 نشستیں، گیورائی میں 35 اسکولوں میں 370 نشستیں، کیج میں 21 اسکولوں میں 190 نشستیں، ماجلگاؤں میں 29 اسکولوں میں 245 نشستیں، پرلی میں 23 اسکولوں میں 281 نشستیں، پاٹوڈہ میں 3 اسکولوں میں 25 نشستیں، شیرور میں 8 اسکولوں میں 61 نشستیں، بیڑ شہر میں 20 اسکولوں میں 312 نشستیں اور وڈوانی میں 7 اسکولوں میں 62 نشستیں دستیاب ہیں۔ مجموعی طور پر، ضلع میں 214 اسکولوں میں 2,235 نشستیں آر ٹی ای داخلے کے لیے دستیاب ہیں۔

امبیکا پینٹس ہاؤس چوری معاملے میں نوکر ہی چور نکلے

ڈی بی اسکواڈ کے چار گھنٹے کی مساعی میں چار مجرمین کے ساتھ 122200 کا سامان برآمد

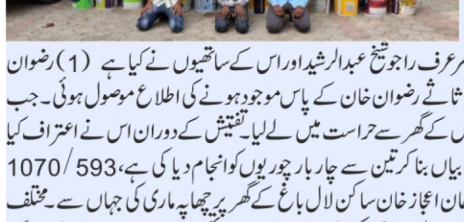

جالنہ (محمد اظہر فاضل فوٹو شر دکھانا پورے) جالنہ روڈ پر واقع امبیکا پینٹ ہاؤس کی دکان کو ان کے ہی نوکروں نے لوٹ کر قیمتی پینٹ لیکر فرار ہونے میں کامیابی حاصل کرلی تھی جسے ڈی بی اسکواڈ نے چار گھنٹے کی مساعی میں دھر دبوچ لیا۔۔ راکیش پربھوداس مہتا، دیولگاؤں راجا روڈ جالنہ کی شکایت پر پولس انسپکٹر سندیپ بھارتی نے صدر بازار ڈی بی شعبہ کو مذکورہ مدعی کی حمایت میں حکم دیا کہ وہ جلد سے جلد مجرموں کو گرفتار کرے۔ خفیہ ذرائع سے ڈی بی پولیس کو معلومات ملی کہ یہ جرم کس نے کیا ہے، اور چوری کا سامان کہاں چھپا کر رکھا گیا ہے۔ وہی پولس کو اطلاع ملی کہ شیخ عامر عرف راجو شیخ عبدالرشید اور اس کے ساتھیوں نے کیا ہے (1) رضوان خان اعجاز خان (2) یوگیش مہادو گھاڈگے (3) لیش کھر چنے تمام ساکنان لال باغ جالنہ کی مدد سے جرم کو انجام دیا اور اثاثے رضوان خان کے پاس موجود ہونے کی اطلاع موصول ہوئی۔ جب پولس رضوان خان کی تلاش کر رہی تھی تو معلوم ہوا کہ وہ لال باغ میں مقیم ہے تو پولس نے اسے لال باغ جالنہ میں واقع اس کے گھر سے حراست میں لے لیا۔ تفتیش کے دوران اس نے اعتراف کیا کہ مذکورہ جرم اس نے تین ساتھیوں کے ساتھ انجام دیا۔ انہوں نے اعتراف کیا کہ انہوں نے پینٹ گوڈاون کی جعلی چابیاں بنا کر تین سے چار بار چوریوں کو انجام دیا کی ہے، 593 / 1070 کا و لے/ 1267 جادھو/ 963 گوفانے/ 1698 لونڈے اور پنچ کمیٹی کے ساتھ مورخہ ۱۳ جنوری کو تین بجے رضوان خان اعجاز خان ساکن لال باغ کے گھر پر چھاپہ ماری کی جہاں سے مختلف اقسام کے 20 لیٹر وزنی پینٹ کی 96 بالٹیاں جن کی مالیت 4 لاکھ 50 ہزار روپے، 10 لیٹر وزنی مختلف اقسام کی پینٹ کی 30 بالٹیاں جن کی مالیت 60 ہزار روپے تھی اور 12 ہزار روپے مالیت کے 04 لیٹر وزنی مختلف اقسام کے پینٹس کی 14 بالٹیاں برآمد کی گئیں۔ وہی پک اپ وین نمبر MH 28 AB 2374 مالیت 7,00,000 روپے اسطرح کل رقم 12,22,000 ضبط کر کے اپنی تحویل میں لیکر تین مجرموں کو گرفتار کیا وہی ملزم لیش کھچنے مفرور ہے۔ ان چاروں کے خلاف دفعہ 305 انڈین جوڈیشل کوڈ 0213 کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔

ایم ایم اے نیشنل لیویل ایلائٹ کامبیٹ 2025 میں بیڑ مہاراشٹر کے شیخ ربیع احمد کو برونز میڈل

اجمیر (پریس ریلیز) آل انڈیا مکسڈ مارشل آرٹس فیڈریشن سے منظور شدہ نیشنل لیویل ایلائٹ کامبیٹ 2025 میں بیڑ مہاراشٹر کے ملیہ سینیر کالج اسٹوڈنٹ شیخ ربیع احمد عبدالرحیم کو سہ روزہ ٹورنامنٹ کے آخری روز پوائنٹس ٹیبل کے مطابق برونز میڈیل سے نوازا گیا۔ انہیں ہریانہ میوات کے رشی کے مقابل سخت میچ میں 10 مقابل 9 پوائنٹس حاصل ہوئے۔ جبکہ اول راؤنڈ میں شیخ ربیع احمد کو 10 پوائنٹس اور رشی کو 8 پوائنٹس ملے تھے۔ رشی نے ربیع پر ٹی کے او کے ذریعے پوائنٹس میں بڑھت حاصل کی۔ جس کے بعد رشی کو سلور اور ربیع احمد کو برونز میڈل سے نوازا گیا۔ یہ فیصلہ سیمی فائنل میچ کے اختتام پر کیا گیا۔ فائنل میچ ہریانہ کے رشی دہلی کے رشی کانت سے سخت زخمی ہو کر بھی سلور حاصل کرنے میں کامیاب رہے جبکہ دہلی کے رشی کانت کو گولڈ میڈل حاصل کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی۔ قومی ایم ایم اے فیڈریشن کے زیر اہتمام اس ایلائیٹ کامبیٹ میں ملک بھر کی مختلف ریاستوں سے ایم ایم اے فائیٹرس نے شرکت کی تھی۔ مکسڈ مارشل آرٹ MMA میں بیڑ ضلع کا نام ملک بھر میں روشن کرنے والے شیخ ربیع احمد کا یہ دوسرا نیشنل برونز میڈل ہے۔ اس سے قبل انہوں نے ویسٹ بنگال میں نیشنل برونز حاصل کیا تھا جبکہ مہاراشٹر ریاستی سطح پر وہ ناگپور میں گولڈ حاصل کر چکے ہیں۔

آئین کے 75 ویں یوم تاسیس کے موقع پر کانگریس کی ریاست گیر مہم

یوم جمہوریہ کے موقع پر ریاست بھر میں 'جے باپو، جے بھیم، جے سنویدھان' ریلی کے انعقاد کا اعلان 26 جنوری 2025 سے 26 جنوری 2026 تک 'آئین بچاؤ قومی پد یاترا' کے تحت وسیع عوامی رابطہ مہم

ممبئی: بی جے پی کی جانب سے آئین اور آئین سازوں کی مسلسل توہین کے پیش نظر بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے احترام، آئین کے تحفظ، سماجی انصاف اور مساوات کی قدروں کو محفوظ رکھنے کے لیے کانگریس پارٹی نے ایک نئے عزم کا اظہار کیا ہے۔ اس کے تحت کانگریس نے 'جے باپو، جے بھیم، جے سنویدھان' کے عنوان سے ایک مہم کا آغاز کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کا بنیادی مقصد آئین کی اہمیت کو عوام تک پہنچانا اور آئینی قدروں کے تحفظ کے لیے شعور بیدار کرنا ہے۔ یہ مہم قومی سطح پر 3 جنوری 2024 سے شروع ہو چکی ہے اور 26 جنوری 2024 کو مدھیہ پردیش کے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر نگر (مہو) میں ایک عظیم الشان ریلی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔ ریاستی سطح پر اس مہم کے تحت مختلف تقریبات، عوامی جلسوں اور ریلیوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے تاکہ آئینی قدروں کے حوالے سے عوامی حمایت حاصل کی جا سکے۔ یہ ریلیاں آئین کی اہمیت، سماجی انصاف اور مساوات کے پیغام کو عوام تک پہنچانے کے لیے منعقد کی جائیں گی۔ اس مہم کو مزید مضبوط بنانے کے لیے 26 جنوری 2025 سے 26 جنوری 2026 تک 'آئین بچاؤ قومی پد یاترا' کے تحت ملک گیر عوامی رابطہ مہم کا آغاز کیا جائے گا۔ اس پد یاترا میں کانگریس کے تمام عہدیدار، موجودہ اور سابق اراکین اسمبلی و پارلیمنٹ، تمام شعبہ جات کے عہدیدار اور کارکن بڑی تعداد میں شرکت کریں گے۔ ریاستی کانگریس کے صدر نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے آئینی قدروں پر ہونے والے حملوں کو کانگریس کسی صورت برداشت نہیں کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مہم صرف سیاسی نہیں بلکہ سماجی شعور کو بیدار کرنے کی ایک تحریک ہے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ اس مہم کے ذریعے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر کے آئینی نظریات کو فروغ دینے، آئینی تحفظ کے لیے شعور اجاگر کرنے۔

اب نرسری پلے اسکول کا بھی رجسٹریشن لازمی

طلباء کے آدھار نمبر کی جانچ کی جائے گی۔

وزیر اعلیٰ کا محکمہ اسکول ایجوکیشن کی جائزہ

میٹنگ میں اعلان

ممبئی۔ 13/ جنوری (عزیز اعجاز) فرضی طالب علم کے اندراج کو روکنے اور تعلیمی سال 2025-26 / سے نئے نصاب کے منصوبے کو لاگو کرنے کے لیے اسکول میں ہر طالب علم کے آدھار نمبر کی درستگی کی جانچ کرنے کا فیصلہ آج وزیر اعلی دیویندر فڈنویس نے ایک میٹنگ میں لیا۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ پری پرائمری تعلیم (نرسری پلے اسکول) کی رجسٹریشن کرتے وقت انہیں کم از کم ضروریات کا سرٹیفکیٹ دیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ اس سرٹیفکیٹ کو پبلک مقامات پر آویزاں کرنا بھی شرط ہونا چاہیے تاکہ والدین کا اعتماد برقرار رہے۔ دیویندر فڈنویس کی صدارت میں اسکول ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کی میٹنگ میں اگلے 100 / دنوں میں کئے جانے والے کام اور اقدامات کے بارے میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ریاست کے اسکول اساتذہ میں بے پناہ معیار ہے، ان کے معیار کو فروغ دے کر ہی اچھی تبدیلیاں لائی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس طاقت سے مہاراشٹر یقینی طور پر اسکولی تعلیم میں سرفہرست رہے گا۔ انہوں نے یہ بھی تجویز کیا کہ آئین کے امرت جینتی سال کے موقع پر طلباء کو آئینی اقدار سکھانے پر زور دیا جانا چاہیے۔ سکول کی لڑکیوں میں سائیکلیں تقسیم کرنے سے ان کی سکول میں حاضری میں اضافہ ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس اسکیم کو جاری رکھا جائے۔ اسکول کے پہلے دن طلباء کا استقبال۔ اس کے لیے تمام وزراء، سکریٹریوں اور معززین کو پہلے دن اسکول جانے کی اطلاع دیں۔ گروپ اسکول ایک بہت اہم اور ضروری معاملہ ہے۔ فڈنویس نے یہ بھی ہدایت دی کہ کم نمبر والے اسکولوں کے طلباء کو گروپ اسکولوں کے فوائد کے بارے میں صحیح طریقے سے سمجھایا جائے۔ میٹنگ میں اسکولی تعلیم کے وزیر دادا بھوسے نے اگلے 100 دنوں میں اٹھائے جانے والے اقدامات کا منصوبہ پیش کیا۔ یہ بتاتے ہوئے کہ اسکول سے باہر بچوں کو تعلیم کے مرکزی دھارے میں لانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے،

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ہمدردی اور رحم دلی

انور فرہاد

ایک عورت نے ایک نہر کے کنارے جا کر اپنی گود میں چھپائی ہوئی کوئی چیز زمین پر رکھ دی۔ زمین پر اس چیز کے رکھتے ہی ایک باریک سی آواز اُبھری۔ جیسے کوئی بچہ رو رہا ہو۔ عورت نہر میں پانی پینے جھکی تو توازن قائم نہ رہ سکا اور وہ گر کر بہتی ہوئی دور چلی گئی۔

یہ سارا تماشا قریب ہی ایک درخت پر موجود ایک بندر اور بندریا دیکھ رہے تھے۔

عورت کے ڈوبتے ہی دونوں چھلانگ لگاتے ہوئے نیچے پہنچے اور بندریا نے جھپٹ کر کپڑے میں لپٹے بچے کو اُٹھالیا۔ بچہ مسلسل روئے جا رہا تھا۔

بندر بولا: "لگتا ہے بھوکا ہے۔"

بندریا نے جھٹ اسے اپنے سینے سے لگالیا۔ بچہ چپ ہو گیا۔

بندریا بچے کو دیکھتے ہوئے بولی: "کتنا پیارا ہے۔ لگتا ہے ایک دو دن سے زیادہ اس کی عمر نہیں۔ یہ اب میرا بچہ ہے۔ اب میں ہی اسے ماں بن کر پالوں گی۔ تمہیں کوئی اعتراض تو نہیں؟"

"نہیں، کسی بے سہارا کو سہارا دینا تو بڑی اچھی بات ہے۔"

چند دنوں کے بعد پورے جنگل میں یہ بات مشہور ہوگئی کہ ایک بندر اور بندریا نے ایک انسانی بچے کو گود لے لیا ہے۔ جنگل کے جانور بندریا اور بندر کی گود میں انسانی بچے کو دیکھتے تو حیران بھی ہوتے اور خوش بھی۔

ایک دن ایک کوے نے آ کر بندر اور بندریا کو جنگل کے بادشاہ کا پیغام دیا: "تم دونوں کو بادشاہ سلامت نے دربار میں حاضر ہونے کا حکم دیا ہے اور اس انسانی بچے کو بھی ساتھ لے کر آنے کی تاکید کی ہے۔" دونوں فکرمند ہو گئے۔

"بادشاہ سلامت نے کیوں بلایا ہے؟" بندریا بولی: "مجھے تو ڈر لگ رہا ہے میں نہیں جاؤں گی۔"

اپنے خوف کو چھپاتے ہوئے بندر بولا۔

"ڈرنے کی کیا بات ہے۔ ہم نے کوئی جرم تو نہیں کیا ہے۔"

بندریا بولی: "میرے اس بچے کا تعلق انسانوں سے جو ہے۔ شیر، چیتے اور بھیڑیے انسانی خون اور گوشت کے شوقین ہوتے ہیں۔ میں تو صدمے سے مرجاوں گی اگر اس بچے کو کچھ ہوا تو۔" یہ کہتے کہتے وہ رو پڑی۔

بندر نے بندریا کو تسلی دی۔ "ہم نے اس انسانی بچے کی جان بچا کر ایک نیک کام کیا ہے۔ اللہ نیک کام کرنے والوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا۔ وہی ہماری اور ہمارے اس بچے کی نگہبانی کرے گا۔"

اگلے روز دونوں سہمے سہمے جنگل کے بادشاہ کے دربار میں جا پہنچے۔ سارے جانور بادشاہ سلامت کے دربار میں موجود تھے۔ وہاں پہنچ کر دونوں نے نہایت ادب سے شیر بادشاہ کو سلام کیا۔

"آؤ، آؤ۔ ہم سب تمہارا ہی انتظار کر رہے تھے۔" شیر بولا۔

"یہ بتاؤ تم نے یہ انسانی بچہ کسی انسانی بستی سے اُٹھایا ہے؟"

"حضور والا! یہ بچہ ہم نے کسی انسانی بستی سے نہیں اُٹھایا۔ یہ ہمیں یہیں جنگل کے کنارے والی نہر سے ملا تھا۔"

"اچھا۔! کیا انسانی بچے بھی ہمارے بچوں کی طرح پیدائش کے چند گھنٹوں کے بعد چلنے پھرنے لگتے ہیں کہ آدمی کا یہ بچہ اپنی بستی سے بھاگتا ہوا ہمارے جنگل میں چلا آیا؟"

کچھ درباری جانور ہنس پڑے۔

شیر نے خونخوار نگاہوں سے ان کی طرف دیکھا تو سب سہم کر چپ ہو گئے۔

اب شیر نے بندر کو مخاطب کیا: "سچ سچ بتاؤ اس آدمی کے بچے کو تم کہاں سے لائے ہو؟"

بادشاہ سلامت! ہم سچ کہہ رہے ہیں۔ ہمیں یہ بچہ وہیں سے ملا ہے۔" اس کے بعد اس نے وہ سارا واقعہ کہہ سنایا جو انھوں نے دیکھا تھا۔ پھر بولا "ہم سے اس ننھے بچے کا رونا نہ دیکھا گیا اور ہم نے فوراً درخت سے نیچے آ کر اسے اپنی گود میں اُٹھالیا۔"

شیر نے سب جانوروں کی طرف دیکھ کر کہا: "اس بندر اور بندریا نے اس ننھی سی جان کو بچا کر یہ ثابت کر دیا کہ ہم جانور، انسانوں کی طرح بے درد نہیں ہوتے۔ ہمارے سینوں میں انسانوں سے کہیں محبت بھرا دل ہوتا ہے"۔ اتنا کہہ کر شیر ذرا رُکا پھر اپنی بات آگے بڑھائی: "جو بچوں سے محبت نہیں کرتا وہ حیوان ہے شیطان ہے قابل نفرت ہے اور یہ انسان۔ ۔ ۔ اشرف المخلوقات کہلوانے والے یہ لوگ اپنے بچوں پر بھی رحم نہیں کرتے۔ کیوں میاں مٹھو! میں غلط تو نہیں کہہ رہا ہوں؟" اس نے طوطے کو مخاطب کرتے ہوئے کہا: "تم لوگوں نے تو انسانوں کے بہت قریب سے دیکھا ہے اور تمھارا یہ نام بھی انھی لوگوں نے دیا ہے۔"

"جی ہاں عالم پناہ! آپ درست فرما رہے ہیں۔ انسان اپنی انسانیت کا بڑا ڈھنڈورا پیٹتے ہیں مگر ذرا ذرا سی بات پر آپس میں بری طرح لڑتے ہیں۔

انسانی درندگی کا یہ عالم ہے کہ اپنے مخالف کے بچوں تک کو معاف نہیں کرتے۔ ہمیں میاں مٹھو کہنے والے یہ لوگ ہمیں تو طوطا چشم بھی کہتے ہیں۔ جب ہم کسی طرح ان کے پنجرے سے فرار ہو جاتے ہیں تو وہ ہمیں طوطا چشم ہونے کا طعنہ دیتے ہیں۔ گویا انھوں نے ہمیں قید کر کے ہم پر بڑا احسان کیا تھا۔"

"جان کی امان پاؤں تو میں بھی کچھ عرض کروں۔" ایک کوا بولا۔

"بولو، کیا کہنا چاہتے ہو۔" شیر نے کہا۔

"انسانوں نے نہایت خطرناک قسم کے ہتھیار بنائے ہیں۔ جو پلک جھپکتے میں ہزاروں کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں۔ وہ بے دھڑک ان کا استعمال کرتے ہیں اور اپنے جیسے ہزاروں انسانوں کو مار ڈالتے ہیں۔

کوا رکا تو شیر بولا: "یہ ہے ان کی درندگی کا حال۔ جو وہ ہم کو درندہ اور خونخوار کہتے ہیں مگر ہم تو اپنے جیسے کسی جانور کا شکار کبھی نہیں کرتے۔

کوئی شیر کسی شیر کو، کوئی بھیڑیا کسی بھیڑیے کو نہیں مارتا، مگر یہ انسان ایسی درندگی کے بعد بھی اشرف المخلوقات کہلاتا ہے۔"

"میں کچھ عرض کروں اجازت ہے؟ ایک اُلو نے پوچھا۔ "اجازت ہے۔

"بادشاہ سلامت! انسانوں کے بارے میں جو باتیں کہی گئی ہیں وہ غلط نہیں ہیں مگر سب انسان ایک جیسے نہیں ہوتے۔ ان میں بڑی تعداد میں بہت اچھے انسان بھی ہوتے ہیں جو تمام انسانوں کی بھلائی اور بہتری کے لئے اچھے اچھے کام کرتے ہیں۔

اور بُرے انسانوں کو بُری باتوں سے روکنے کے لئے بڑی جدوجہد کرتے ہیں۔ ان کی بے شمار اچھی باتیں ہیں جن کی وجہ سے اشرف المخلوقات کہلاتے ہیں۔"

دربار ختم ہونے کے بعد بندر اور بندریا بہت خوش خوش اپنے گھر لوٹے۔ بندر بولا: "دیکھو ہماری نیکی کی بادشاہ نے بھی تعریف کی۔ تم خواہ مخواہ ڈر رہی تھیں۔"

"ہاں، اللہ کی مہربانی سے ہمارے بچے پر کوئی آنچ نہیں آئی۔

دونوں اپنے بچوں کی طرح اس انسانی بچے کو بھی پالنے لگے۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ بچہ بڑا ہونے لگا اور بندر کے بچوں کے ساتھ کھیلنے کودنے لگا۔ اب وہ اسے مختلف قسم کے پھل لا کر کھلانے لگے یہ بچہ بھی بندر کے بچوں کی طرح پیروں اور ہاتھوں کے سہارے بھاگنے دوڑنے اور درختوں کی شاخوں پر اُچھلنے کودنے لگا۔ پھر وہ وقت بھی آیا جب وہ اپنی خوراک کا بندوبست خود کرنے لگا اور جہاں اس کا جی چاہتا اکیلے آنے جانے لگا۔

جنگل کے جانور بھی اسے اپنے جیسا جانور سمجھنے لگے تھے۔ ایک دن ایک شکاری کا گزر اس جنگل کی طرف ہوا تو اچانک اس کی نظر اس انسان نما جانور پر پڑی: "ارے! یہ کیسا بندر ہے۔ اس کی شکل وصورت تو بالکل انسانوں جیسی ہے۔" اس نے دل ہی دل میں کہا۔ وہ ایک جگہ چھپ کر اسے دیکھنے لگا۔

یہ یقیناً انسان ہے لیکن اس کی پرورش جنگلی جانوروں کے درمیان ہوئی ہے اس نے سوچا کہ اسے پکڑ کر انسانوں کی آبادی میں لے جانا چاہیے تاکہ وہ دوبارہ انسان بن سکے مگر اسے پکڑنا بڑا مشکل کام تھا۔

وہ انسانی بندر اسے دیکھتے ہی بھاگ جاتا تھا۔

شکاری نے یہ ترکیب نکالی کہ پھل اور کھانے کی مختلف چیزیں لا کر زمین پر ڈال دیتا اور چھپ کر اس پر نظر رکھتا۔ اس کے ساتھ دوسرے بندر بھی وہاں آنے لگے۔ کئی دنوں کے بعد شکاری کھانے کی کچھ ایسی چیزیں لایا جن میں اس نے بے ہوشی کی دوا ملا دی تھی۔ انھیں کھا کر جب سارے بندر بے ہوش ہو گئے تو شکاری نے اس انسان نما بندر کو اُٹھا کر اپنی جیپ میں ڈالا اور اپنے شہر لے آیا۔

اب اس نے اسے دوبارہ انسان بنانے کے تمام جتن کر ڈالے۔ اسے نہلایا اور انسانوں جیسے کپڑے پہنائے۔ اسے کھانے پینے کی اچھی اچھی چیزیں دینے لگا۔ اس کے سونے کے لئے آرام دہ بستر کا بندوبست کیا مگر یہ سب اس کو اچھا نہیں لگتا تھا وہ اور خوں خاں کر کے اپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتا۔

شکاری نے بہت کوشش کی کہ کسی طرح وہ اس کی بات سمجھنے لگے اور اپنی بات سمجھانے لگے مگر اس کی ساری کوشش بے کار ثابت ہوئی۔ ایسا لگتا تھا جیسا اسے انسانوں کی کوئی بات پسند ہی نہیں اور نہ وہ انسانوں کے ساتھ رہنا چاہتا ہے۔ شکاری نے اسے اپنی نگرانی میں رکھا تھا۔ اس کے باوجود ایک دن موقع ملتے ہی وہ انسانوں کی بستی سے جنگل کی طرف بھاگ گیا جہاں اس کے ماں باپ اس کے بغیر اداس تھے۔

علی کی سائیکل

دور دراز کے ایک گاؤں میں علی نام کا لڑکا رہتا تھا۔ اس کے ابو گاؤں کے زمیندار تھے۔ اسی لئے علی کے پاس گاؤں والوں کی نسبت اچھی چیزیں موجود ہوتی تھیں۔ علی کے ابو نے اس کی سالگرہ پر سائیکل لے کر دی تھی، جو ہرے رنگ کی بہت ہی خوبصورت سائیکل تھی۔ سب نے علی سے پوچھا: "کیا تم ہمیں چلانے دو گے؟" اس نے صاف انکار کر دیا۔

پیچھے کھڑے زمیندار کے ملازم نے جب یہ باتیں سنیں تو اسے بہت غصہ آیا۔ اس نے جا کر ساری بات زمیندار صاحب کو بتائیں۔ زمیندار صاحب بہت اچھے انسان تھے۔ انھوں نے علی سے سائیکل لی اور تالا لگا کر چابی اپنے پاس رکھ لی۔ علی کو جب پتا چلا کہ سائیکل کس وجہ سے لی گئی ہے تو وہ شرمندہ ہو گیا اور گاؤں کے بچوں سے معافی مانگی۔ بچوں کی سفارش پر علی کو سائیکل دے دی گئی۔ اب علی سائیکل صرف خود نہیں چلاتا، بلکہ گاؤں کے بچوں کو بھی چلانے دیتا ہے۔

محمد حسن نوشاد

ذہن آزمائیں جواب بتائیں

1۔ وہ کیا چیز ہے جس کا خود کوئی وزن نہیں، مگر وہ کافی وزن اُٹھالیتا ہے؟

2۔ سمندر کے درمیان کیا ہوتا ہے؟

3۔ وہ کون سا بیگ ہے، جس میں کپڑے نہیں ڈال سکتے؟

4۔ ہاتھ میں پکڑے اور مروڑے جو بھی دیکھے اسے توڑے۔

5۔ ایک ہاتھی ایک کلو گوشت ایک گھنٹے میں کھاتا ہے تو دس ہاتھی دس کلو گوشت کتنے وقت میں کھائیں گے؟

6۔ 31 اپریل کو ایسا کون سا واقعہ ہوا تھا جسے، آج بھی لوگ یاد رکھتے ہیں؟

جوابات: 1۔ شاپر 2۔ ن 3۔ ٹی بیگ 4۔ روٹی 5۔ ہاتھی گوشت نہیں کھاتا 6۔ اپریل کے مہینے میں 31 تاریخ نہیں ہوتی

کھوئے ہوئے انسان اور زندگی کا مقصد

خان کلثوم محمد شریف، ممبئی

دنیا کی چکا چوند روشنیوں نے انسان کو اپنی اصل منزل سے غافل کر دیا ہے۔ زندگی کی دوڑ میں کامیابی کے پیچھے بھاگتے ہوئے ہم نے سکون، محبت، اور احساسات جیسے قیمتی اثاثے کھو دیے ہیں۔ یہ دنیا، جو کبھی انسانیت، خلوص، اور رشتوں کی بنیاد پر قائم تھی، اب خودغرضی اور وقتی مفادات کی زد میں آچکی ہے۔ ہر شخص اپنے مقاصد کے تعاقب میں اس قدر مصروف ہے کہ نہ صرف دوسروں سے بلکہ اپنی ذات سے بھی کٹ چکا ہے۔ انسان آج مصنوعی تعلقات کے جال میں پھنسا ہوا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی اصل ذات کو فراموش کر کے دنیاوی تقاضوں کے غلام بن چکے ہیں، ان کے چہروں پر مصنوعی مسکراہٹ تو ہے، لیکن دل میں ایک انجانی بے سکونی بسی ہوئی ہے۔ وہ ہجوم میں رہتے ہوئے بھی تنہا ہیں اور اپنے قریبی رشتوں کے درمیان اجنبیت محسوس کرتے ہیں۔

آج کی سب سے بڑی المیہ یہ ہے کہ انسان نے ایک دوسرے کو وقت دینا چھوڑ دیا ہے۔ خلوص اور محبت، جو کبھی تعلقات کی بنیاد ہوا کرتے تھے، اب رسمی اور سطحی ہو چکے ہیں۔ پہلے لوگ اپنے دکھ سکھ بانٹ کر ایک دوسرے کا سہارا بنتے تھے، لیکن اب سوشل میڈیا کی دنیا نے حقیقی تعلقات کو مصنوعی روابط میں بدل دیا ہے۔ ظاہری قربت کے باوجود دلوں کے فاصلے بڑھ گئے ہیں، اور یہ دوریاں انسان کو اندر سے خالی کر رہی ہیں۔ ہم بھول جاتے ہیں کہ وقت اور لوگ، ایک بار کھو جائیں تو کبھی واپس نہیں آتے۔ ہم ان لمحوں کو نظرانداز کر دیتے ہیں جو اپنے پیاروں کے ساتھ گزار کر زندگی کو خوشگوار اور یادگار بنا سکتے تھے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے عزیزوں کے ساتھ تعلقات کو مضبوط کریں اور ان لمحوں کی قدر کریں جو حقیقی خوشی اور سکون کا ذریعہ ہیں۔ انسان کو اپنی روح کی گہرائیوں میں جھانکنے کی ضرورت ہے۔ دنیاوی کامیابیوں کے پیچھے بھاگنے کے بجائے ہمیں اپنی ذات کو پہچاننے، اپنی کمزوریوں کو سمجھنے، اور اپنی زندگی کو حقیقی معنوں میں پرسکون بنانے پر توجہ دینی چاہیے۔ یہ سکون نہ دولت میں ہے، نہ شہرت میں، بلکہ محبت اور خلوص سے بھرپور رشتوں میں ہے۔ زندگی کا حقیقی مقصد صرف مادی کامیابی یا دنیاوی شہرت کا حصول نہیں، بلکہ دوسروں کے دلوں میں محبت کے چراغ جلانا ہے۔ وہ رشتے جو خلوص، قربانی، اور محبت پر قائم ہوں، زندگی کو معنویت بخشتے ہیں۔ ہمیں یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم وقتی دنیا کے اندھیروں میں گم ہونا چاہتے ہیں یا ان چراغوں میں شامل ہونا چاہتے ہیں جو اپنی روشنی سے دوسروں کو راستہ دکھاتے ہیں۔

دنیا عارضی ہے، لیکن محبت اور خلوص کی روشنی ابدی ہے۔ یہ روشنی کبھی مدھم نہیں ہوتی۔ اگر ہم اپنے اردگرد محبت، سکون، اور خوشی کے جذبات کو پروان چڑھائیں، تو نہ صرف ہماری اپنی زندگی بہتر ہوگی بلکہ ہم دوسروں کے لیے بھی ایک مثال بن جائیں گے۔ یہی زندگی کا حقیقی مقصد ہے اور یہی ہماری اصل منزل ہونی چاہیے۔

بری عادت کی سزا

ثروت یعقوب

کسی شہر میں ایک بچہ محمد ادریس احمد رہتا تھا۔ وہ بہت نیک اور فرماں بردار بچہ تھا۔ سکول میں اُسکا ایک ہی دوست تھا جس کا نام سمیع تھا۔ وہ بہت ذہین تھا مگر اس میں ایک بُری عادت تھی کہ وہ چوری کرتا تھا۔ اِس بات کا علم صرف محمد ادریس احمد کو تھا۔ وہ سمیع کو بہت سمجھاتا تھا کہ چوری کرنا بری عادت ہے لیکن وہ ہمیشہ ہی سنی اَن سنی کر دیتا۔

سمیع کو چوری کی عادت اس طرح پڑی کہ ایک مرتبہ محمد ادریس احمد نے سکول سے چھٹی کی، سمیع نے اپنے کلاس فیلو جس کا نام حنیف تھا کو اپنے ساتھ بٹھالیا۔ سمیع کو حنیف کا پنسل باکس بہت پسند آیا تو اس نے چپکے سے حنیف کا پنسل باکس اپنے بیگ میں ڈال لیا۔ جب حنیف کو پتا چلا کہ اس کا پنسل باکس گم ہوگیا ہے تو اس نے سمیع سے اُسکے بارے میں میں پوچھا۔ سمیع نے کہا: "اُسے علم نہیں ہے کہ اُسکا پنسل باکس کہاں ہے"۔ اس کے بعد سمیع نے سوچا کہ اگر وہ چپکے سے کسی کی چیز کو اپنے پاس رکھ لے گا اور بعد میں تھوڑا سا جھوٹ بول لے گا تو اُسکے پاس بہت سی چیزیں جمع ہو جائیں گی۔ پھر اس نے باقاعدہ چوری کرنا شروع کر دی۔ سمیع اب اکثر اپنے دوستوں کی چھوٹی موٹی چیزیں چُرا لیتا تھا۔ محمد ادریس احمد نے اُسکو بہت سمجھایا مگر اُس نے محمد ادریس سے بھی دوستی ختم کر دی۔

اب اُس نے خراب لڑکوں میں بیٹھنا شروع کر دیا تھا۔ یہ لڑکے بڑی چوریاں کرنے لگے تھے۔ اب انہوں نے ایک منصوبہ بنایا کہ وہ بینک لوٹیں گے۔ یہ اُن کی بدقسمتی تھی کہ جیسے ہی وہ بنک لوٹنے پہنچے تو پولیس کی موبائل بھی وہاں آگئی۔ سمیع اور اُسکے ساتھیوں نے پولیس کو دیکھ کر اُن پر فائرنگ شروع کر دی۔ اِس فائرنگ سے سمیع کا ایک ساتھی اور ایک پولیس کانسٹیبل بھی مارا گیا۔

آخر کار پولیس نے سمیع اور اُسکے ساتھیوں کو گرفتار کر لیا۔ جب پولیس نے سمیع سے تفتیش کی تو اُس نے بتایا کہ وہ اپنے والدین کا اکلوتا بیٹا ہے۔ زیادہ لاڈ پیار کی وجہ سے بگڑ گیا اور آہستہ آہستہ عادی مجرم بن گیا۔ سمیع کا مقدمہ عدالت میں چلا تو عدالت نے اُس کو پھانسی کی سزا سنائی۔ محمد ادریس احمد نے جب یہ سارا واقعہ سنا تو وہ سمیع سے ملنے جیل گیا اور اُس سے کہا کہ دیکھو میں تمہیں کتنا سمجھاتا تھا مگر تم نے میری بات نہیں سنی اور آج اِس کا انجام دیکھ لیا۔ اب سمیع اپنے کئے پر شرمندہ تھا۔ لیکن اب کیا ہو سکتا تھا۔

ابابیل چڑیا کے دلچسپ حقائق

■ یہ پرندہ معمول کی پرواز میں بھی 40 گھنٹے تک اڑ سکتا ہے۔ جب کہ یورپ سے افریقہ تک موسمی نقل مکانی کے دوران یہ پرندہ مسلسل 10 ماہ تک بغیر رکے اور بغیر زمین پر اترے اڑتا رہتا ہے۔ اس کی پرواز کی رفتار بھی 55 سے 65 کلو میٹر فی گھنٹہ ہے۔ اس خوبصورت پرندے کو ابابیل کہا جاتا ہے۔

■ یہ بغیر رکے ہندوستان سے امریکہ آسانی سے جا سکتا ہے۔ یہ اپنی رفتار کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اس کے علاوہ یہ پرندہ دس ماہ تک آرام سے ہوا میں اڑ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ پرواز کے دوران ہوا میں اڑنے والے چھوٹے کیڑوں کو کھا کر اپنا پیٹ بھی بھر لیتا ہے۔ مزید یہ کہ یہ آسمان پر اڑتے ہوئے بھی سو کر اپنی نیند بھی پوری کر سکتا ہے۔

■ جہاں تک اس کی رفتار کا تعلق ہے تو یہ 55 سے 65 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکتا ہے اور یہ ایک ہی بار میں 14 ہزار کلو میٹر کا فاصلہ طے کر سکتا ہے۔

■ اس پرندے کی خاص بات یہ ہے کہ یہ دوسرے پرندوں کی طرح گھونسلے نہیں بناتا بلکہ اپنا گھر بنانے کے لیے مٹی کا استعمال کرتا ہے۔ اس وجہ سے یہ ان علاقوں میں اپنا گھر بنا لیتا ہے جہاں قریب ہی تالاب، ندیاں اور نہریں ہوں تاکہ اسے آسانی سے اپنے گھر کے لیے گیلی مٹی مل سکے۔

آؤں ہنسے اور ہنسائیے!

☆ کمپیوٹر ایک نہایت ہی حیران کن ایجاد ہے۔ جو کام پہلے سالوں میں نہیں ہوتے تھے وہ آج سکینڈوں میں ہوتے ہیں۔ کمپیوٹر کا انسانی زندگی پر بہت بڑا احسان ہے۔ آج کل کی نئی نسل کمپیوٹر کو بہت زیادہ اہمیت دیتی ہیں۔ اس کا استعمال زیادہ تر وہ لوگ کرتے ہیں جو تعلیم یافتہ ہوں۔ لیکن جہاں تک غیر تعلیم یافتہ طبقے کا تعلق ہے تو وہ کمپیوٹر پر توجہ نہیں دیتے کیوں کہ وہ اور سرگرمیوں میں مصروف رہتے ہیں۔ بالخصوص صحراوں میں جو بدھوں رہتے ہیں ان کو تو کمپیوٹر کا الف سے با نہیں پتہ۔ لہذا ہمارے علاقے میں یہ لوگ زیادہ تر وقت اونٹ کے ساتھ گزارتے ہیں۔ اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔ یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔ اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔ لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

☆ پرنسپل نے یہ سنکر کہا کہ پھر تو آپ نے ٹھیک فیل کیا، پھر طالب علم سے کہا کہ میں آپ کو ایک موقع دیتا ہوں آپ یہیں بیٹھ کر ایک مضمون لکھو جو موضوع سے ادھر ادھر نہ ہٹے، طالب علم مان گیا اور پرنسپل نے اسے ایک روڈ ایکسیڈنٹ پر مضمون لکھنے کو کہتا ہے تو طالب علم یوں مضمون لکھتا ہے

☆ جب پرنسپل صاحب نے یہ مضمون پڑا تو سر پکڑ کر بیٹھ گئے اور کہا کہ تمہارا کوئی علاج نہیں اور اس کو فیل کر دیا۔ اب جناب اس شاگرد کا شک یقین میں بدل گیا کہ اس کے ساتھ ضرور بالضرور ظلم ہوا ہے اور اس نے محکمہ تعلیم کو ایک درخواست لکھی

جناب عالی

میں اپنی کلاس کا ایک نہایت ہی ذہین طالب علم ہوں اور مجھے سالانہ امتحان میں جان بوجھ کر فیل کر دیا گیا ہے، میرے استاد نے میری قابلیت کی وجہ سے مجھے فیل کیا ہے، جناب میں نے اپنے استاد کے ناقابل برداشت رویے پر ایسے ہی صبر کیا جیسے اونٹ اپنے مالک کے ستانے پر صبر کرتا ہے۔ مالک اونٹ سے اپنے کام بھی نکلواتا ہے اور اس کو ستاتا بھی ہے۔ اور ہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ اونٹ بہت ہی طاقت ور جانور ہے۔ یہ صحراء کا جہاز کہلاتا ہے۔ اونٹ نہایت ہی صابر جانور ہے۔ لمبے لمبے سفروں پر نکلتا ہے اور زیادہ دن بھوک و پیاس برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ عرب کے لوگ اونٹ کو بہت پسند کرتے ہیں اسکی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ یہ منی لانڈرنگ کے کام بھی آتا ھے

استاد: دہلی میں قطب مینار ہے۔

ایک لڑکا کلاس میں سو رہا تھا استاد نے اسے اٹھایا اور غصے سے پوچھا۔ بتاؤ میں نے ابھی کیا کہا ہے۔

شاگرد: دہلی میں کتنا بیمار ہے۔

☆☆☆☆☆

راستہ تلاش کیجیے

تصویر میں فرق بتائیے

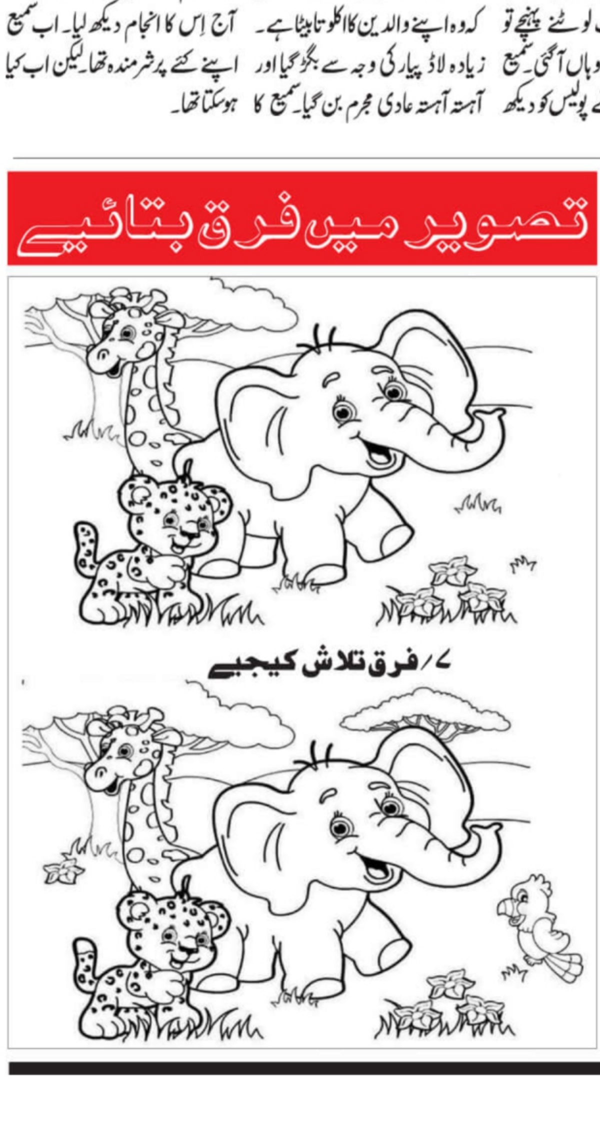

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

غزہ میں اسرائیل کے تازہ حملوں میں ۸؍افراد ہلاک

رملہ: غزہ پٹی کے علاقوں پر اسرائیلی حملوں میں کم از کم آٹھ فلسطینی مارے گئے، مقامی شہری دفاع اور طبی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ غزہ میں شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے بتایا کہ غزہ شہر کے مغرب میں الشاطی پناہ گزین کیمپ میں فلسطینیوں کے ایک اجتماع کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی ڈرون حملے میں تین افراد مارے گئے ۔ دیگر ایک حملے میں، غزہ شہر کے شمال مغرب میں الکرامہ علاقے میں ایک فضائی حملے میں دو فلسطینی مارے گئے اور غزہ شہر کے مشرق میں الشجاعیہ میں اسرائیلی حملے میں مزید دو افراد مارے گئے۔ طبی ذرائع نے بتایا کہ اس کے علاوہ شمالی غزہ کے قصبے جبالیہ میں ایک نوجوان مارا گیا۔ جہاں عینی شاہدین نے اسرائیلی توپ خانے سے علاقے کو نشانہ بناتے ہوئے زخمی ہونے کی تصدیق کی۔ فلسطینی وزارت خارجہ نے اتوار کے روز اسرائیل پر 'نسل کشی، نقل مکانی اور قبضے' کو فروغ دینے کے لیے اپنی جنگ کو طول دینے کا الزام لگایا۔

۲۰؍جنوری سے قبل غزہ میں ایک معاہدہ کا امکان: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن: اسرائیل کے اعلان کے بعد کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے اور قیدیوں کے تبادلے پر بات چیت جاری رکھنے کیلئے موساد کے سربراہ کی سربراہی میں ایک وفد قطر بھیج رہا ہے واشنگٹن نے اشارہ دیا ہے کہ یہ معاہدہ "جلد ہونے والا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا ہیکہ توقع ہیکہ صدر بائیڈن جلد ہی اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو سے غزہ میں یرغمالیوں کے معاہدہ اور جنگ بندی پر بات چیت کیلئے بات کریں گے۔ سلیوان نے سی این این کو یہ بھی بتایا کہ ہم غزہ معاہدے کے بہت قریب ہیں لیکن اس وقت ہم وہاں موجود نہیں ہیں تاہم یہ ممکن ہے کہ اس معاہدے کو 20 جنوری سے پہلے مکمل کرلیا جائے لیکن میں اس کی تصدیق نہیں کرسکتا۔ 20 جنوری کو نومنتخب صدر ٹرمپ حلف اٹھائیں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکی صدر جو بائیڈن روزانہ کی بنیاد پر دوحہ میں ہونے والی بات چیت کی پیشرفت کو دیکھ رہے ہیں۔ ہم اب بھی اس مشن کو پورا کرنے کیلئے اقتدار میں چھوڑے گئے ہر دن کو استعمال کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ بائیڈن نے مزید کہا کہ بائیڈن جلد ہی وزیر اعظم نیتن یاہو سے بات کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ بائیڈن کے عہدہ چھوڑنے سے پہلے کسی معاہدے تک پہنچنے کا ابھی بھی موقع ہے لیکن یہ بھی ممکن ہے کہ حماس ضد پر قائم رہے گی۔ ٹرمپ کے نئے قومی سلامتی کے مشیر مائیک والٹز نے کہا ہیکہ حماس نے 20 جنوری سے پہلے غزہ میں معاہدے کو قبول نہیں کیا تو اسے سخت حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے اے بی سی سے یہ بھی کہا کہ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کے بعد معاہدے کی شرائط ان کیلئے بدتر ہوں گی۔ یہ پیشرفت مشرق وسطی کیلئے ٹرمپ کے ایلچی سٹیو وِٹکوف کے اسرائیل پہنچنے کے بعد سامنے آئی ہے تاکہ 20 جنوری کو ٹرمپ کے صدر کے طور پر حلف اٹھانے سے قبل جنگ بندی کے معاہدے کی تکمیل پر زور دیا جا سکے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے دفتر نے ہفتہ کو کہا تھا کہ نیتن یاہو نے امریکی ایلچی سے ملاقات کی ہے اور ملاقات کے بعد انہوں نے ایک اعلیٰ سطح کے وفد کو قطر بھیجا ہے۔ اس دورے کا مقصد جنگ بندی معاہدے کو طے کرنا ہے۔ ٹرمپ کے ایلچی قطر کے دورہ کے بعد اسرائیل پہنچ گئے ہیں۔ ایک سینئر اسرائیلی عہدیدار نے کہا ہے کہ ٹرمپ کے ایلچی نے قطر کو پیغام پہنچایا ہے کہ وہ دنوں میں ایک معاہدہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ ایک اور اسرائیلی عہدیدار نے بھی امریکی ویب سائٹ کو بتایا کہ وِٹکوف نے اسرائیل میں اپنی بات چیت کے دوران ٹرمپ کے حلف سے قبل کسی معاہدے تک پہنچنے کی ضرورت پر زور دیا۔ قطر نے اس سے قبل اس بات کی تصدیق کی تھی کہ غزہ میں جنگ بندی کے لیے بات چیت تکنیکی سطح پر جاری ہے۔ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی تک پہنچنے کی کوششیں امریکی صدارتی انتخابات میں ٹرمپ کے جیتنے کے بعد دوبارہ شروع کی گئی ہیں۔

پاکستان اور سعودی میں حج ۲۰۲۵؍ کا معاہدہ

کراچی: پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان حج 2025 کیلئے معاہدہ طے پاگیا۔ پاکستان کی وزارت مذہبی امور کے ترجمان کے مطابق وفاقی وزیر برائے مذہبی امور چوہدری سالک حسین اور سعودی وزیر حج وعمرہ ڈاکٹر توفیق بن فوزان الربیعہ نے معاہدہ پر دستخط کئے۔ معاہدہ کے تحت 179,210 پاکستانی رواں سال فریضہ حج ادا کریں گے۔ اس موقع پر پاکستانی عازمین حج کو بہتر سے بہتر سہولیات فراہم کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ پاکستانی حجاج کو منیٰ میں خصوصی جگہ دی جائے گی اور اس کے نرخ بھی کم ہوں گے۔ سعودی وزیر حج نے پاکستانی عازمین کو بہتر سہولتیں فراہم کرنے کیلئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ وزارت مذہبی امور نے رواں سال سفر حج کو مزید قابل رسائی، آسان اور آرام دہ بنانے کیلئے 20 سے 25 دن کا مختصر حج پروگرام متعارف کرایا ہے۔ عازمین کو مدینہ منورہ میں چار سے 8 دن کیلئے اپنی رہائش کا انتخاب کرنے کی سہولت ہوگی۔ ہر زائر کو خصوصی طور پر ڈیزائن کیا گیا ایک بیگ ملے گا جس میں پاکستانی پرچم، شناخت کیلئے کیو آر کوڈ اور متعلقہ معلومات ہوں گی۔ خصوصی موبائل ایپ سے عازمین حج کیلئے تمام معلومات ان کے موبائل فونز پر دستیاب ہوں گی۔ عازمین اپنے حج گروپ کی معلومات، تربیتی شیڈول، فلائٹ کی معلومات، سعودی عرب میں اپنی رہائش، ادائیگی اور دوران حج مقامات کے لائیو نقشے ولوکیشنز سے خود کو آگاہ رکھ سکیں گے۔ وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین سعودی وزارت حج کے زیر اہتمام جدہ میں جاری چار روزہ بین الاقوامی حج کانفرنس میں بھی شرکت کریں گے۔ حج ایکسپو میں حجاج کو سہولیات کی فراہمی کے ذمہ دار اداروں اور کمپنیوں سے مزید معاہدے بھی کئے جائیں گے۔

آگ بے قابو ہوگئی، تباہی کو ٹرمپ نے بدترین اور تاریخی قرار دیدیا

واشنگٹن: امریکہ کی زرخیز ترین ریاست کیلیفونیا اور امیر کبیر شہریوں کے مسکن لاس اینجلس میں کئی روز سے جاری آگ نے ایسے لگتا ہے جیسے جہنم کا دروازہ کھول دیا ہے۔ اس ہر سمت پھیلتی چلی جانے والی آگ پر کیلیفونیا اور امریکہ کی مشینری بے بس دکھائی دیتی ہے جبکہ انفراسٹرکچر اور عمارتوں کا ہی نہیں کاروبار اور صنعتوں بشمول فلمی صنعت ہالی ووڈ سے وابستہ شخصیات کا بھی اب تک بے حساب نقصان ہوگیا ہے۔ نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو اپنے دوسرے دور صدارت کا آغاز خوشی وفخر کے جذبے سے کرنے کی تیاری میں تھے اس خوفناک آگ نے انہیں غم اور غصے میں مبتلا کر دیا ہے۔ ٹرمپ نے ابھی تک آگ پر قابو نہ پاسکنے پر کیلیفورنیا کی انتظامیہ کو نااہل قرار دیا ہے۔ لاس اینجلس کے جنگلوں میں یہ آگ منگل کے روز لگی تھی جو شام تک قابو میں نہیں آسکی ہے۔ نومنتخب امریکی صدر نے اپنے سوشل میڈیا کے اکاونٹ کے ذریعے کہا کہ آگ لاس اینجلس میں اب بھی بھڑک رہی ہے، نااہل پولس اور سیاستدانوں کو اندازہ نہیں ہے کہ آگ کیسے بجھائیں۔ یہ ہمارے ملک کی تاریخ کی بدترین تباہیوں میں سے ایک تباہی ہے۔ انہوں نے مزید لکھا ہے لاس اینجلس کو تباہ کردینے والی آگ کی رفتار اور شدت نے ایل اے کے فائر فائٹنگ انفراسٹرکچر کا تجربہ کرلیا ہے اور ریاست کی تیاری کے بارے میں سوالات اور تنقید کو جنم دیا ہے۔ پیسیفک پیلیسیڈس کے پڑوس میں پانی کی ہنگامی فراہمی کے لیے موجود ہائیڈرنٹس خشک ہو چکے ہیں۔ کیونکہ اس خطے میں لگ چکی پانچ بار کی آگ میں سے اس جاری آگ نے انہیں تباہ کر دیا ہے۔ دوسری جگہوں پر قلت نے بھی آگ بجھانے کی کوششوں کو روک رکھا ہے۔ وائٹ ہاؤس میں واپس آنے سے صرف ایک ہفتہ قبل ٹرمپ نے کیلیفورنیا کے ڈیموکریٹک گورنر پر آتشزدگی کو روکنے میں ناکامی کا الزام لگایا ہے۔ ادھر کیلیفونیا کے گورنر نے نومنتخب صدر سے نااہلی کا خطاب پانے کے بعد انہیں کیلیفورنیا آنے اور آگ کے مل کر سروے کے علاوہ بجھانے کی مشترکہ کوششوں کی دعوت دی ہے۔ اب تک اس آگ کی وجہ سے لاس اینجلس کے 12000 سے زائد گھر اور عمارتیں مکمل جل چکی ہے۔ 150000 شہری بے گھر ہو چکے ہیں جبکہ آگ ہے کہ ابھی تھمنے میں نہیں آرہی ہے۔ شعلہ بار ٹرمپ کو بھی اس لگی آگ نے پریشان کر دیا ہے۔ کوئی اسے ایٹم بم سے تشبیہ دے رہا ہے اور کوئی اسے جہنم کی آگ سے جوڑتا ہے۔ ایسا لگتا ہے یہ مشرق وسطیٰ میں لگی آگ کا شدید تر حصہ ہے۔ اللہ مشرق وسطیٰ پر رحم کرے۔

ہندوستان میں میرؔ کے تمام مخطوطات کو انجمن میں جمع کرنا عظیم کارنامہ: ڈاکٹر ایرج الٰہی

تہران: انجمن ترقی اردو کے مرکزی دفتر اردو گھر کے آڈیٹوریم میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان میں ایران کے سفیر کبیر ڈاکٹر ایرج الٰہی نے کہا کہ انجمن نے نہ صرف میر تقی میرؔ کے کلام نثر و نظم کے تمام مخطوطات کو اپنی لائبریری میں جمع کر کے اور نور مائیکرو فلم کے ذریعہ ان مخطوطات نیز لائبریری کے دیگر مخطوطات کے وسیع تر استفادہ کیلئے ڈیجیٹائزیشن ایک ایسے وقت میں اہم ترین کارنامہ ہے جب کتب خانے تیزی سے تباہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے میر کی خودنوشت ذکرِ میر کے مکمل متن کی بازیافت پر انجمن کو مبارکباد دیتے ہوئے اور اس کے نہایت عمدہ ترجمے کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ہرچند کہ مجھے اردو نہیں آتی مگر میرے جن رفیقوں نے بھی ڈاکٹر صدف فاطمہ کا یہ ترجمہ پڑھا ہے، انہوں نے اس ترجمے کو بے مثال ترجمے سے تعبیر کیا ہے۔ جلسہ کے افتتاح سے پہلے سفیر کبیر نے انجمن کی لائبریری میں ان مخوطات کی نمائش کا افتتاح کیا اور وہاں میڈیا نمائندوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کاش ہندوستان میں اردو اور فارسی کی ہر لائبریری ایسی ہی مثالی ہوجائے۔ جلسہ کا کلیدی خطبہ فارسی کے عالم بے دل شریف حسین قاسمی نے پڑھا۔ انہوں نے کہا کہ میں یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اردو میں اب تک میر پر ایسا کوئی شمارہ شائع نہیں ہوا جو اردو ادب کے اس مثالی نمبر کے ہم پلہ ہو۔ انہوں نے ایرانی سفیر سے درخواست کی کہ انہیں اس شمارے میں دنیا کی ہر اس لائبریری میں پہنچانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ قاسمی نے یہ بھی کہا کہ انجمن ترقی اردو (ہند) کی لائبریری کو چند ہزار باقیماندہ اردو اور فارسی کتب کو بھی نور مائیکرو فلم کو اس سلیقے سے ڈیجیٹائز اور ایسی ہی خوبصورت جلد بندی کرنی چاہئے جو نور مائیکرو فلم سنٹر کا اختصاص ہے۔ سفیر کبیر نے اپنی تقریر جو کہ قاسمی صاحب کے بعد کی تھی، اس لئے انہوں نے وعدہ کیا کہ ایران کلچر ہاؤس ان کے تمام مشوروں پر جلد ہی عمل شروع کرے گا۔ انجمن ترقی اردو (ہند) کے لائف ٹرسٹی اور ماہر قانون اور سابق وزیر خارجہ سلمان خورشید نے کہا کہ ان کے نانا ڈاکٹر ذاکر حسین نے عمر بھر ادارہ سازی ہی کی مگر جس عزت واحترام کے ساتھ انجمن کو اس کی وراثت پر ناز ہے، انہوں نے کسی اور ادارے میں اس کا مشاہدہ نہیں کیا۔ پروفیسر اختر الواسع نے پروفیسر شریف حسین قاسمی کی تجاویز اور سفیر کبیر ایران کے ذریعہ انہیں منظور کرنے پر اپنی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو ادب کا میر تقی میر نمبر مطالعاتِ نمبر میر میں نئی عمارت کی سنگ بنیاد ہے۔ انہوں نے انجمن کی تمام ترقی اور ان تاریخ ساز کاموں کو نہایت خاموشی سے اور بغیر اردو کے مجاہد کی امیج بنانے کی کوشش کے بغیر صوفیوں کی طرح کام کرنے والے صوفی صفت اطہر فاروقی کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس ادارے کیلئے اپنی صحت بھی برباد کرلی۔ انہوں نے اس پر زور دیکر کہا کہ انہیں امید ہیکہ سلمان خورشید اور ایران کلچر ہاؤس کا مشترک دلچسپی کے کاموں میں تعاون جاری رہے گا۔

امریکی صدر کا غزہ سے اسرائیلیوں کی رہائی کی کوششیں تیز کرنے پر زور

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو سے زور دے کر کہا ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی اور غزہ میں جنگ بندی کے لیے کوششیں تیز کی جائیں۔ یہ بات وائٹ ہاؤس کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے بیان کے مطابق صدر جو بائیڈن نے کہا ہے کہ 20 جنوری سے پہلے غزہ میں جنگ بندی معاہدہ ممکن بنایا جائے۔ یاد رہے اس سے پہلے نومنتخب امریکی صدر جو 20 جنوری سے اپنی ذمہ داریاں باقاعدہ سنبھال رہے ہیں، انہوں نے حماس کو دھمکی دے رکھی ہیکہ 20 جنوری سے پہلے اسرائیلی قیدیوں کو رہا کر دے۔ امریکی صدر بائیڈن جو 20 جنوری سے منصب صدارت چھوڑ رہے ہیں۔ انہوں نے اسرائیلی وزیر اعظم سے فون پر بات چیت کی ہے۔ بائیڈن نے زور دیا کہ اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کو فوری ممکن بنایا جائے اور انسانی بنیادوں پر جنگ روکی جائے۔

ٹرمپ کیخلاف مقدمات لڑنے والے اسپیشل پراسیکیوٹر عہدہ سے مستعفی

واشنگٹن: نومنتخب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے عہدہ سنبھالنے سے قبل ہی ان کے خلاف مقدمات لڑنے والے پروسیکیوٹر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق امریکی اسپیشل کونسل جیک اسمتھ نے ڈونالڈ ٹرمپ کے خلاف 2020 کے انتخابات میں اپنی شکست نہ تسلیم کرنے اور نتائج کو بدلنے کی کوشش کرنے اور خفیہ دستاویزات کو غلط طریقے سے ہینڈل کرنے کے الزامات کے تحت مقدمات میں وفاق کی پیروی کی۔

سعودی سفیر کی افغان وزیر خارجہ متقی سے ملاقات

ریاض: افغانستان میں سعودی سفیر فیصل الباقمی نے افغان وزیر خارجہ مولوی امیر متقی سے ملاقات کی ہے اور دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا ہے۔ یہ ملاقات کابل میں سعودی سفارت خانے کے نئے سرے سے کھلنے کے ایک ہفتہ بعد سامنے آئی ہے۔ افغانستان کی وزارت خارجہ نے اس سعودی فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ تین سال قبل جب طالبان کی حکومت قائم ہوئی تھی تو سعودی عرب نے اپنے سفارتی عملے کو واپس بلا لیا تھا۔ سعودی سفارت خانے کے مطابق سعودی سفیر نے افغان دارالحکومت کابل میں افغان وزیر خارجہ کے ساتھ ملاقات کی۔ اس ملاقات میں سعودی عرب کے سفارتی مشن کے نائب سربراہ مشعل مطلق الشماری بھی شریک ہوئے۔ ملاقات میں دونوں ملکوں کے دوطرفہ تعلقات زیر بحث آئے۔ افغان وزارت خارجہ کے ترجمان حافظ ضیا احمد کے مطابق مختلف شعبوں میں تعلقات کے فروغ کے علاوہ دلچسپی کے دیگر موضوعات پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس دوران سعودی عرب میں مقیم افغان شہریوں کو قونصلر خدمات کی فراہمی کے علاوہ دوطرفہ طور پر موجود مواقع سے فائدہ اٹھانے کے امور اور باہمی تعاون میں فروغ کے مسائل زیر بحث آئے۔

ٹرمپ لاس اینجلس کے سیاستدانوں پر شدید برہم

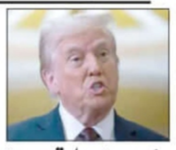

لاس اینجلس: کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں لگنے والی آگ مسلسل چھٹے روز بھی جاری ہے، متاثرین کی تعداد میں اضافے کے ساتھ ہی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس بار انہوں نے شہر کے سیاست دانوں پر اپنی تنقید کے تیر چلائے، جنہیں انہوں نے نااہل قرار دیا۔ "لاس اینجلس میں آگ اب بھی جل رہی ہے اور نااہل سیاست دانوں کو اندازہ نہیں ہے کہ اسے کیسے بجھایا جائے"۔ انہوں نے یہ بیان اپنے ٹروتھ سوشل اکاؤنٹ پر پوسٹ کیا۔ ہر سو موت پھیل رہی ہیٹرمپ نے خبردار کیا کہ "ہزاروں شاندار گھروں کے غائب ہونے کے بعد مزید گھروں کو نقصان پہنچے گا"۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ "ہر طرف موت پھیل رہی ہے۔ " اس آگ کو ریاستہائے متحدہ کی تاریخ کی بدترین آفات میں سے ایک سمجھا جانا چاہیے"۔ انہوں نے استفسار کیا کہ " کیا وہ آگ نہیں بجھا سکتے۔ اس میں کیا رکاوٹ ہے؟!" ٹرمپ نے اس سے قبل کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم پر تنقید کی تھی۔ انہوں نے اس آفت سے نمٹنے میں گورنر کی کارکردگی کا مذاق اڑایا تھا۔ اگرچہ آگ کے ماخذ کو جاننا بہت قبل از وقت ہے، تاہم حکام کو ان کی تیاری اور ردعمل کے لیے تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے، خاص طور پر اس وقت جب فائر فائٹنگ ٹینکوں کے خالی ہونے کے بعد پیسیفک پیلیسیڈس کے علاقے میں جنگل کی آگ تیزی سے پھیلی اور اسے روکا نہیں جاسکا قابل ذکر ہے کہ ان آتشزدگیوں کے نتیجے میں ہلاک ہونے والوں کی تعداد 16 تک پہنچ گئی تھی۔ جبکہ فائر عملہ کا تخمینہ ہے کہ گزشتہ منگل سے اب تک پالیساڈس کے پڑوس میں 5,300 سے زیادہ گھر تباہ ہو چکے ہیں۔ لاس اینجلس کاؤنٹی فائر ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ حکام نے خدشہ ظاہر کیا کہ ایٹن آگ میں 7000 سے زیادہ ڈھانچے تباہ ہو سکتے ہیں۔ دریں اثنا فائر چیف انتھونی ماروني نے کل رات خبردار کیا۔

رقم اسرائیلی الیکٹرک کمپنی کو ادا کریں گے: سموٹریچ

تل ابیب: انتہا پسند جماعت سے تعلق رکھنے والے اسرائیلی وزیر خزانہ بذالیل سموٹریچ نے کہا ہے کہ فلسطینی اتھارٹی کے ذمے تقریباً دو بلین شیکل کی رقم کو اسرائیل ضبط شدہ محصولانہ رقم سے کاٹے گا۔ یہ رقم اسرائیلی الیکٹرک کمپنی کے قرض کی ادائیگی میں کام آئے گی۔ خیال رہے فلسطینی محصولات وصول کرنے کا اختیار اسرائیل نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہوا ہے۔ یہ ٹیکس پہلے اسرائیل وصول کرتا ہے اور بعد ازاں فلسطینی اتھارٹی کو منتقل کیے جانے کا اصول طے کیا گیا ہے۔ لیکن اسرائیل جب چاہے ان ٹیکسوں سے ہونے والی فلسطینی آمدنی کو روک لیتا ہے۔ تاہم سات اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیل نے فلسطینی اتھارٹی کی یہ آمدنی روک رکھی ہے اور فلسطینی اتھارٹی کو ادائیگی معطل کر رکھی ہے۔ اسرائیلی وزیر خزانہ نے اتوار کے روز اس منجمد کردہ فنڈ کے بارے میں کابینہ کے اجلاس میں کہا 'یہ فلسطینی رقم ہم خود ہی فلسطینی اتھارٹی کے ذمے اسرائیلی الیکٹرک کمپنی کو ادا کریں گے۔' وزیر خزانہ کے مطابق یہ واجب الادا رقم 1.9 بلین شیکلز بنتی ہے۔ سموٹریچ نے کابینہ کو بتایا کہ یہ طریقہ کار فلسطینیوں کے متعدد اسرائیل مخالف اقدامات کے بعد مسلط کیا گیا ہے۔ نیز اس کی ایک بڑی وجہ ناروے کی طرف سے فلسطینی ریاست کو یکطرفہ طور پر تسلیم کرنا بھی ہے۔ سموٹریچ کے بقول اسرائیل کی الیکٹرک کمپنی کو فلسطینی اتھارٹی کی طرف سے عدم ادائیگیوں کی وجہ سے نقصان پہنچا ہے۔ اس لیے حکومت نے فلسطینی اتھارٹی کے وسائل کو خود ہی استعمال کیا جانا ضروری سمجھا ہے۔

اگر اپنی نسلوں کے ایمان کی حفاظت کرنا ہے تو دینی تعلیم کو عام کرنا ہوگا

دینی تعلیمی بیداری مہم کے تحت ڈون گاؤں مہکر میں منعقدہ اجلاس سے مفتی روشن قاسمی ومولانا رضوان معروفی کے خطاب

مہکر: (پریس ریلیز) دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے ملک بھر میں یکم رجب المرجب سے 30 رجب المرجب تک دینی تعلیمی بیداری مہم جاری ہے اور عوام کے اندر دینی تعلیم کے حصول کے لئے اپنے اپنے بچوں کو مکاتب میں بھیجنے ،ان کی بہترین تعلیم وتربیت کا نظم کرنے کی فکر دلائی جارہی ہے اسی ضمن میں گذشتہ 9 رجب المرجب 10 جنوری 2025 بروز جمعہ اصلاح معاشرہ ودینی تعلیم کی اہمیت اس عنوان سے ڈون گاؤں شہر تعلقہ مہکر میں ایک پروگرام انعقاد عمل میں آیا جس بعد نماز عصر بعد رحمتیہ مسجد ڈونگاوں میں علاوقہ وودربھ کے مشہور بزرگ عالم دین مفتی روشن شاہ صاحب قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ دور حاضر میں جہاں ہر روز ایک نیا فتنہ جنم لے رہا ہے اور ایمان والوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالا جارہا ہے اس دور میں سب سے اہم ضرورت دینی تعلیمات کی ہے اگر ہم نے آج اپنے بچوں کے دینی تعلیم کی فکر نہ کی تو یقین جانو ان کا ایمان کسی بھی حال میں محفوظ نہیں رہ سکتا اسلئے اگر اپنی نسلوں کے ایمان کی حفاظت کرنا ہے تو دینی تعلیم کو عام کرنا ہوگا۔ مفتی روشن قاسمی صاحب نے اپنے تفصیلی خطاب میں کہا کہ اگر اپنی نسل کو دین وایمان سے وابستہ رکھنا ہے تو ان مکتبوں اور مدرسوں میں دینی تعلیم دینا ہوگا، ہمیں ملک میں صباحی و مسائی مکاتب کا ایک ایسا جال بچھانا ہوگا جس سے کوئی گاؤں اور کوئی محلہ محروم نہ رہے۔ اس طرح کی فکر لے کر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب کی ہدایت پر صوبے بھر میں دینی تعلیمی بیداری مہم چلائی جارہی ہے۔ اس مجلس میں شہر ڈونگاوں واطراف کے کثیر تعداد میں علماء وعوام الناس شریک رہے اور اسی مجلس میں یہ بھی طے کیا گیا ہے کہ مکاتب کو منظم بنانے کے لئے تحصیل مہکر کے 20 سے 22 مکاتب دارالعلوم سونوری سے جوڑے جائے گے اور اس کے لیے ایک نگراں (ویزیٹر) بھی متعین کیا جائیگا ان شاءاللہ دوسری مجلس: بعد نمازِ مغرب مدرسہ محمدیہ کے میدان میں ہوئی مجلس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا بعدہ حمد اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا نظرانہ پیش کیا گیا اس کے بعد نمونہ اسلاف عارف باللہ حضرت اقدس مولانا محمد رضوان الدین صاحب معروفی شیخ الحدیث جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا کا خطاب عام ہوا جس میں حضرت نے فرمایا سب سے اہم چیز تعلق مع اللہ کا ہونا ہے آج معاشرہ میں جو بگاڑ پیدا ہوا ہے وہ تعلق مع اللہ کے نہ ہونے کی وجہ سے ہے معاشرے کی اصلاح کے لئے سب سے اہم اور ضروری ہے کہ ہم سب کا اللہ سے تعلق جڑ جائے۔ اس کے بعد حضرت اقدس مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی نے دینی تعلیم کی اہمیت پر مختصر جامع و پر مغز خطاب فرما کر دعاء کے ساتھ مجلس کا اختتام فرمایا اس مجلس کی نظامت ہمدرد قوم وملت حافظ محمد مستقیم صاحب حسینی نے فرمائی اور آنیوالے مہمانوں کی خدمت وضیافت شہر ڈونگاوں والوں نے کی اور رسوڑ۔ مادنی۔ گھاٹ بوری۔ شیلگاؤں۔ لونار۔ مہکر۔ واشم۔ سونار گاؤں۔ دیول گاؤں شاکر شاہ۔ جانیفل۔ ان تمام مقامات سے آئے ہوئے علماء کرام ومقامی علماء کرام رونق اسٹیج رہے اور کثیر تعداد میں مقامی واطراف واکناف سے آئے ہوئے لوگوں نے اس جلسہ میں شرکت کی۔

سائبر فراڈ پر کرلا پولس نے کرایا نکّڑ ناٹک

ونوبا بھاوے نگر پولس اسٹیشن کرلا نے سائبر کرائم پر اقبال نیازی کا تحریر کردہ اور ہدایت سے سجا نکڑ ناٹک "لٹ گئے ہولٹ گئے" لطیف سرچوک پر کروایا، جسے ونوبا بھاوے میونسپل اردو اسکول کے طلبہ نے بہت خود اعتمادی اور جوش کے ساتھ پیش کیا۔ نکڑ ناٹک دیکھنے کے لیے ہجوم اکٹھا ہو گیا تھا، سائبر کرائم اور مختلف قسم کے سائبر فراڈ کو طلبہ نے میوزک، گیت، ڈانس کے زبردست پرفارمنس کے ساتھ پیش کیا بالکل نئے انداز اور انوکھے موضوع کے اس نکڑ ناٹک کے مصنّف اور ہدایتکار اقبال نیازی نے کہا کہ یہ پیغام رساں، تحریکی ڈراما لوگوں میں سائبر فراڈ سے متعلق بیداری لانے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ اس نکڑ ناٹک کے معاونین کے طور پر نسیم شیخ، پروین آغا، عائشہ اور عارفہ ٹیچر نے خوب محنت کی اور ہیڈ ماسٹر عتیق الرحمن کے تعاون سے پیش کیا گیا، سنیئر پولیس انسپکٹر شری مورے نے اس موقع پر اردو اسکول کے بچوں کی خوب تعریف کی اور کہا کہ "یہ معلوماتی نکڑ ناٹک بہت اہم ہے اس میں تو وہ انفارمیشن ہے جو ہمیں بھی نہیں معلوم تھیں۔" اس موقع پر ونوبا بھاوے نگر پولیس اسٹیشن کے سبھی افسران موجود تھے اور انھوں نے اساتذہ سے درخواست کی کہ وہ یہ نکڑ ناٹک کرلا کے دیگر حصّوں میں بھی کریں اور لوگوں میں بیداری لانے کا اہم کام انجام دیں۔

لاس اینجلس کی آگ میں آسٹریلیائی اداکار بھی ہلاک، والدہ نے آخری لمحات کی روداد بتادی

ملبورن: لاس اینجلس کی آگ نے بہت سی المناک کہانیاں اپنے پیچھے چھوڑ دی ہیں۔ اس آگ میں ایک آسٹریلیائی اداکار بھی 32 سال کی عمر میں موت کے منہ میں چلا گیا۔ اس کی والدہ نے ان مشکل لمحات کے بارے میں ایک "مضبوط" پیغام دیا ہے۔ یہ وہ لمحات تھے جب وہ اسے بچانے کے لیے کوشش کر رہی تھیں۔ سابق آسٹریلوی سٹار روری سائکس 1990 کی دہائی میں برطانوی پروگرام "کڈی کیپرز" میں بچپن میں مشہور ہوئے تھے۔ یلیبرٹی سٹی" میں لگنے والی آگ کے بعد وہ اپنی جھونپڑی میں دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے۔ دماغی فالج کے ساتھ رہنے والے اداکار کی والدہ شیلی سائکس نے سوشل میڈیا پر ان کی موت کی خبر کا اعلان کرتے ہوئے لکھا کہ یہ انتہائی دکھ کے ساتھ ہے کہ مجھے مالبو کی آگ میں اپنے خوبصورت بیٹے روری سائکس کی موت کا اعلان کر رہی ہوں۔ میرا دل بالکل ٹوٹ گیا ہے۔ شیلی نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اس کا بیٹا مالبو میں خاندان کی 17 ایکڑ جائیداد پر اس وقت اپنے کیبن میں مرگیا جب اس کے کیبن کی چھت پر لگی آگ کو پانی کے پائپ سے بجھانے کی کوششیں ناکام ہوگئیں۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ پانی کاٹ دیا گیا تھا۔ شیلی نے وضاحت کی کہ وہ روری سائیکس کو اس کے جلتے ہوئے گھر سے باہر نہیں نکال سکی کیونکہ اس کی صحت کی وجہ سے اسے چلنے میں دشواری کا سامنا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا بازو بھی ٹوٹا ہوا تھا۔ 911 پر کال کرنے میں ناکام ہونے کے بعد میں مقامی فائر سٹیشن پر پہنچی لیکن جب میں مدد کے لیے واپس آئی تب تک بہت دیر ہوچکی تھی اور روری کی موت کاربن مونوآکسائیڈ کے زہر سے ہوچکی تھی۔

بقیہ: مودی اور کیجریوال میں کوئی۔۔۔۔

سبھی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی اور عآپ کے خلاف پوری طاقت سے ووٹ کریں۔ دہلی کانگریس صدر دیویندر یادو نے کہا کہ "آج سے 10 سال پہلے مرکز اور دہلی کے اقتدار میں دو لوگ آئے۔ دونوں نے اقتدار میں آنے کے لیے ہمیں بہت سے خواب دکھائے۔ ایک نے ہمیں کہا کہ مہنگائی کم ہوگی، لیکن صرف آئین کو کمزور کرنے کا کام کیا۔ ایسے میں آئین پر حملہ کرنے والوں کا جس نے ڈٹ کر مقابلہ کیا، وہ راہل گاندھی جی تھے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "اسی طرح دہلی میں بھی ایک خوابوں کا سوداگر آیا۔ اس نے کہا بدعنوانی ختم کردوں گا، لوک پال بل لے کر آؤں گا، ہر گھر میں بجلی اور پانی دوں گا، نئے اسپتال کھولوں گا، نئے اسکول کھولوں گا۔ لیکن سب نے دیکھا ہے، ان کے 25 اراکین اسمبلی، وزیر اور خود سابق وزیر اعلیٰ بدعنوانی کے معاملے میں جیل گئے۔ تقریب سے کانگریس کے مشہور دلت چہرہ اُدت راج نے بھی خطاب کیا اور کیجریوال کو انتہائی دلت مخالف قرار دیا۔ انھوں نے الزام عائد کیا کہ کیجریوال نے دہلی حکومت سے جن 3 وزراء کو باہر کا راستہ دکھایا، وہ سبھی دلت تھے۔ اس عمل سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیجریوال دلتوں سے کتنی نفرت کرتے ہیں۔ دہلی کانگریس کے انچارج قاضی نظام الدین، دہلی حکومت میں سابق وزیر ہارون یوسف، سابق دہلی کانگریس صدر انل چودھری سمیت کئی دیگر پارٹی لیڈران نے بھی عآپ حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کورونا دور کی یاد عوام کو دلائی اور نظام الدین درگاہ سے متعلق کیجریوال کی خاموشی کو بھی یاد کیا۔ سبھی نے ایک آواز میں کانگریس کو کامیاب بنانے کی اپیل کی اور کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری یا آلودگی جیسے مسائل کا حل کانگریس ہی نکال سکتی ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

دہلی ہائی کورٹ نے عاپ حکومت کو لگائی پھٹکار

نئی دہلی: دہلی ہائی کورٹ نے سی اے جی کی 14 رپورٹوں کو اسمبلی میں پیش کرنے میں تاخیر پر دہلی حکومت کو پھٹکار لگائی ہے۔ جسٹس سنجیو نرولا کی بنچ نے کہا کہ وہ آج دوپہر 2.30 بجے دہلی اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کے معاملے کی سماعت کرے گی۔ سماعت کے دوران عدالت نے کہا کہ یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے کہ آپ سی اے جی کی رپورٹ کو اسمبلی کی میز پر رکھنے میں تاخیر کر رہے ہیں۔ آپ کو فوری طور پر سی اے جی کی رپورٹ اسمبلی کے اسپیکر کو بھیجنی چاہیے تھی، تاکہ اس پر اسمبلی میں بحث ہو سکے۔ جب عرضی گزار بی جے پی ایم ایل ایز نے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کی ہدایت کی مانگ کی تو عدالت نے کہا کہ ہم اس کی سماعت دوپہر ڈھائی بجے کریں گے، لیکن اب جبکہ انتخابات کا اعلان ہو چکا ہے، اس لیے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے 24 دسمبر 2024 کو دہلی حکومت اور دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر کو نوٹس جاری کیا تھا۔ عرضی میں دہلی حکومت کو سی اے جی کی 14 رپورٹیں اسمبلی میں پیش کرنے کا حکم دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ ہائی کورٹ میں دی گئی یقین دہانی کے باوجود ایک ہفتہ گزرنے کے بعد بھی دہلی حکومت نے سی اے جی کی رپورٹ اسمبلی میں پیش نہیں کی ہے۔ عرضی میں کہا گیا ہے کہ 16 دسمبر کو دہلی ہائی کورٹ میں دہلی حکومت نے سی اے جی کی رپورٹ دو سے تین دن کے اندر دہلی اسمبلی اسپیکر کو بھیجنے کا یقین دلایا تھا۔ اس یقین دہانی کے ایک ہفتہ گزرنے کے بعد بھی دہلی کی عام آدمی پارٹی حکومت نے نہ تو یہ رپورٹیں اسپیکر کو بھیجی ہیں اور نہ ہی اس کے لیے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے۔ درخواست میں عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ وہ دہلی حکومت کو ہدایت جاری کرے کہ وہ فوری طور پر 14 سی اے جی رپورٹس اسپیکر کو بھیجے اور اس کے لیے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلانے کا حکم دے۔ ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران دہلی حکومت نے کہا تھا کہ انہوں نے شراب پر ٹیکس، آلودگی اور مالیات سے متعلق سی اے جی کی رپورٹ اسمبلی میں پیش کرنے کے لیے لیفٹیننٹ گورنر کو بھیج دی ہے۔

یو پی آئی کے ذریعے لین دین کرنے والوں کے لیے بڑا خطرہ

نئی دہلی: جتنی تیزی سے ہندوستان ڈیجیٹل ہوتا جا رہا ہے، ویسے ہی ملک بھر میں سائبر فراڈ کے معاملات بھی بڑھ رہے ہیں۔ جب تک لوگوں کو ایک قسم کی دھوکہ دہی کا علم ہو جاتا ہے، تب تک فراڈ کا ایک نیا طریقہ سامنے آتا ہے۔ ان دنوں یو پی آئی کے نام پر دھوکہ دہی کے معاملات بھی تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔ اگر آپ بھی یو پی آئی کے ذریعے لین دین کرتے ہیں تو آپ کو بہت محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ ہندوستان کا ایک بڑا طبقہ آن لائن لین دین کے لیے یو پی آئی کا استعمال کرتا ہے۔ ملک بھر میں روزانہ کروڑوں یو پی آئی لین دین ہو رہے ہیں، جس کے ذریعے سیکڑوں کروڑ روپے کے لین دین ہو رہے ہیں۔ ملک کے سب سے بڑے پبلک سیکٹر بینک - اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے ایک ٹیکسٹ میسج کے ذریعے اپنے صارفین کو خبردار کیا ہے اور ان سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے۔ ایس بی آئی نے پیغام میں لکھا کہ محترم ایس بی آئی کسٹمر، غیر متوقع طور پر جمع ہونے کے بعد رقم کی فوری واپسی کی درخواستوں سے ہوشیار رہیں۔ تصدیق کے بغیر جمع یو پی آئی کی درخواستوں کو منظور نہ کریں۔ درحقیقت، بہت سے جعلی یو پی آئی ایپس ایپ اسٹور پر دستیاب ہو چکی ہیں، جو بالکل اصلی یو پی آئی کی طرح نظر آتی ہیں۔ سائبر کرمنلز ان جعلی ایپس کے ذریعے آپ کے نمبر پر لین دین کریں گے اور اس کا اسکرین شاٹ لیں گے۔ اس کے بعد، وہ آپ کے اپنے بینک کے نام پر آپ کے نمبر پر ایک فرضی پیغام بھیجیں گے کہ یو پی آئی کے ذریعے آپ کے اکاؤنٹ میں رقم آ گئی ہے۔ اب یہ مجرم اسکرین شاٹ اور میسج کا حوالہ دے کر آپ کو کال کریں گے اور کہیں گے کہ انہوں نے غلطی سے آپ کے نمبر پر یو پی آئی کے ذریعے رقم بھیج دی ہے۔ اس کے بعد، وہ آپ کو اپنا یو پی آئی نمبر دیں گے اور جلد از جلد آپ کے پیسے واپس مانگیں گے۔ اگر آپ کے ساتھ بھی ایسا ہوتا ہے تو ہوشیار ہو جائیں۔ جب ایسا ہوتا ہے تو سب سے پہلے آپ کو جلد بازی میں کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے۔ اب آپ کو یو پی آئی سے منسلک اپنا بینک اکاؤنٹ چیک کرنا ہوگا کہ آپ کو واقعی رقم ملی ہے یا نہیں۔ اگر آپ کو رقم نہیں ملی ہے تو براہ راست سائبر کرائم ہیلپ لائن نمبر پر کال کریں اور شکایت درج کریں۔

صلاح الدین ایوبی میموریل اردو جونیئر کالج کی کامیابی

بھیونڈی: گزشتہ دنوں: 24 دسمبر 2024 بروز منگل صمدیہ جونیئر کالج کے زیر انصرام انٹر کالجیٹ سائنس سیوی کوئیز کا انعقاد کیا گیا۔ جسمیں بھیونڈی و اکناف سے 14 کالج شریک مقابلہ رہے۔ الحمدللہ کالج ھذا کی نمائندگی کرنے والے طلباء و طالبات * خان ام کلثوم انور علیا نصاری زویا ناز جنید اعظمی عماد الرحمن نصیر عالم * نے اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوم انعام کے حقدار قرار دئے گئے۔ انعام یافتہ طالب علموں کو کالج ھذا کے تمام سائنس اساتذہ کی رہنمائی حاصل رہیں۔ ان طالب علموں کو صلاح الدین ایوبی میموریل اردو جونیئر کالج کے جملہ اسٹاف اور پرنسپل محترمہ ڈاکٹر عطیہ خان صاحبہ اور انتظامیہ نے مبارکباد پیش کیں۔

ولیٔ ادب کے شہر سے ولیٔ روحانیت کے شہر کا سفر

رغیب الرّحمٰن انعامدار
(بیودہ)
گیورائی، ضلع بیڑ۔
8766787156

اللہ، جو شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہے، اُس کے کرم سے یہ زندگی محبت، رفاقت اور خیر خواہی کے رنگوں سے رنگین ہے۔ دوستی وہ نایاب موتی ہے جو دلوں کی گہرائی میں پیدا ہوتا ہے، وقت کی موجوں سے نکھرتا ہے اور وفا کی چمک سے ہمیشہ روشن رہتا ہے۔ یہ رشتہ ایک باغ کی مانند ہے، جہاں محبت کے بیج بوئے جاتے ہیں، خلوص کی زمین میں جڑیں پکڑتے ہیں، اور وقت کی دھوپ اور بارش سے پھولوں کی صورت مہکتے ہیں۔ مخلص احباب، گویا زندگی کے ایسے مسافر ہیں جو ہمارے ساتھ رہ کر ہمارے سفر کو آسان، خوشگوار اور یادگار بناتے ہیں۔

اس سفر کی ابتدا بھی ایسے ہی ایک دوست کی آمد سے ہوئی، جو ہماری زندگی میں علم، ادب، اور محبت کا چراغ لے کر آیا۔ اُن کے لیے ہماری بے قراری وہی تھی جو صحرا کی ریت کو پہلی بارش کے لیے ہوتی ہے۔ اُن کی آمد ہماری ادبی زندگی کے لیے موسمِ بہار کی پہلی خوشبو کی طرح تھی۔ یہ داستان نہ صرف ملاقاتوں کی، بلکہ دلوں کے جڑنے اور روحوں کے قریب ہونے کی ہے۔ یہ وہ سفر ہے جس میں ہر لمحہ محبت، دوستی، ادب اور روحانیت کی خوشبو سے مہکا ہوا تھا، اور ہر منزل نے ہماری یادوں کے خزانے کو نئے رنگوں سے بھر دیا۔

جب ہمیں یہ خبر ملی کہ ولی و سراج کی سرزمین کے سپوت، نوجوان قلمکار، نعت خواں، اور صحافی برادرم سید فاروق احمد گیورائی تشریف لا رہے ہیں، تو گویا ہمارے دلوں میں خوشیوں کے چراغ روشن ہو گئے۔ یہ اطلاع ملتے ہی محترم مجتبیٰ نجم اور ہم، دونوں کی کیفیت ایسی تھی جیسے چاند رات کو عید کے چاند کی پہلی جھلک دیکھنے کے بعد بچوں کی خوشی ہو جاتی ہے۔

ایک دن پہلے ہی سے ہم دونوں ملاقات کی تیاریوں میں مصروف ہو گئے۔ ہم دونوں ہر کام میں اُس جوش و خروش کے ساتھ لگے تھے جیسے کوئی باغبان بہار کی آمد کے لیے اپنے باغ کو سجانے میں مصروف ہو۔ چائے کا انتظام، ادب پر ہونے والی

گفتگو کے موضوعات، فاروق بھائی کی پسندیدہ کتابیں! یہ سب کچھ تیار کرنے میں مجتبیٰ سر نے کوئی کسر نہ چھوڑی۔

آخر وہ گھڑی آ ہی گئی! برادرم سید فاروق احمد کی آمد گویا بہار کے جھونکے کی مانند تھی۔ وہ ایک مخلصانہ دعوت پر اپنے ایک دوست سلطان بھائی کے ساتھ گیورائی پہنچے، اور سب سے پہلے اُن کے قدم اُس آنگن میں پڑے جہاں ادب ایک چمن کی صورت مہک رہا تھا، یعنی محترم مجتبیٰ نجم کی رہائش گاہ "نشیمن"۔

ہماری استقبالیہ گفتگو ادب کی خوشبو سے مہکتی رہی۔ مجتبیٰ سر کی غزلیات، فاروق بھائی کی مسحور کن آواز میں نعتیں، اور ہمارے مضامین سب کچھ یوں چلتا رہا جیسے الفاظ نے ایک نئی کہانی کو جنم دیا ہو۔ محبت اور خلوص سے لبریز لذیذ پکوان سے لطف اندوز ہونے کے بعد، مجتبیٰ سر کی والدہ اور پھوپھو جان کی دعائیں لے کر ہم سب بزرگانِ دین اور عمائدینِ ادب کی سرزمین شہر بیڑ کی جانب روانہ ہوئے۔ چار دل، دو بائیکس، اور ایک مقصد: ادب و محبت اور روحانیت کی منزل تک رسائی۔ یوں لگ رہا تھا جیسے ہوا خود ہماری رہنمائی کر رہی ہو، اور ہر موڑ پر قدرت ہمارے سفر کو خوش آمدید کہہ رہی ہو۔ پہاڑوں کی اوٹ میں چھپتی سورج کی کرنیں، ہمارے ارادوں کو سنہری بنا رہی تھیں، اور سفر کے ہر لمحے میں محبت کی داستان رقم ہو رہی تھی۔

بیڑ پہنچ کر سب سے پہلے ہم نے حلیم الطبع خلیق و ملنساری کے پیکر روزنامہ تعمیر (بیڑ) کے مدیرِ اعلیٰ قاضی مخدوم صاحب سے ان کے پرسکون دولت کدے پر ملاقات کی۔ وہ یوں لگ رہے تھے جیسے علم کے سمندر کی گہرائی اپنے لفظوں میں چھپا رکھی ہو۔ اُن کے تجربات اور باتوں نے ہمیں یوں محظوظ کیا جیسے کوئی مسافر اپنی تھکن اتار کر ٹھنڈی چھاؤں میں بیٹھ جائے۔ تصوف کے موضوع پر محترم نے سیر حاصل معلومات فراہم کی۔ چائے اور بسکٹ کے ساتھ اُن کی باتوں کا ذائقہ ایسا تھا کہ ہمیں وقت گزرنے کا احساس ہی نہ ہوا۔

بعدازیں، ہم نے حضرت شہنشاہ ولی رحمت اللہ علیہ کے دربار کی طرف رُخ کیا۔ جیسے ہی دربار کی حدود میں قدم رکھا، یوں لگا کہ وقت تھم گیا ہو اور فضائیں نور سے بھر گئیں ہوں۔ یہاں نماز ادا کی، اور پھر فاروق بھائی نے اپنی دلگداز آواز میں سورۂ کہف کی تلاوت کی۔ ہر آیت یوں گونج رہی تھی جیسے آسمان کے ستارے جھک کر ہمیں سلام پیش کر رہے ہوں۔ وہ لمحہ ایک روحانی تجربہ تھا، جو دلوں میں سکون اور آنکھوں میں نور بھر گیا۔

حضرت شہنشاہ ولی رح کے دربار سے نکل کر ہم سرِ راہ چلتے چلتے مشہور تاریخی مقام کنکالیشور مندر پہنچے، جو اپنے فنِ تعمیر کی داستان سناتا ہوا تاریخ کے ورق پلٹ رہا تھا۔

مختصر وقفے کے بعد ہم صحافی و شاعر قاضی مجیب صاحب کے مکان پہنچے، جہاں محبت اور ادب کی خوشبو نے ہمیں اپنے حصار میں لے لیا۔

یہاں نجم صاحب اور قاضی مجیب کی پرانی یادیں یوں تازہ ہوئیں جیسے کوئی خشک پھول دوبارہ مہکنے لگے ہوں۔ 27 جون 1997 کو بیڑ میں منعقدہ ایک یادگار مشاعرے کی باتیں ہوئیں، جن میں محترم بشر نواز اور محترم خاں شمیم جیسی مایہ ناز شخصیات شریک تھیں۔ اُن یادوں میں قاضی صاحب اور نجم صاحب کی پہلی ملاقات کا ذکر اور محترم بشر نواز اور محترم خاں شمیم کی کھٹی میٹھی باتیں شامل تھیں، ان یادوں کو دہرانے سے محفل یوں مہک اٹھی جیسے وقت نے اپنے اوراق پلٹ دیے ہوں۔ قاضی مجیب صاحب نے اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ ماحول کو مزید خوشگوار کر دیا۔

بیڑ کے سفر میں حسین اختر صاحب کی محبت کو بھلا کون فراموش کر سکتا ہے؟ اگرچہ وہ نجی کام کے سلسلے میں شہر سے باہر تھے، لیکن اُن کی حاضر دل میزبانی ہماری روح میں رچ بس گئی۔ وہ مسلسل فون کے ذریعے ہم سے رابطے میں رہے، اور اُن کی ہدایت پر ہم بشیر گنج کے مشہور خانساماں محمود بھائی کی نان دیڑ ہوٹل پہنچے، جہاں بیڑ کی بریانی اور تہاری ہمارا انتظار کر رہی تھی۔ سالار جنگ مسجد میں نمازِ عصر ادا کرنے کے بعد، جب ہم نے اُس ہوٹل میں کھانے کا لطف اٹھایا، تو یوں محسوس ہوا کہ ہر لقمہ حسین اختر صاحب کی محبت کا پیام لے کر آیا ہے۔ وہ اپنی غیر موجودگی کے باوجود اس بات کا ثبوت دے گئے کہ وہ کتنے رفیق پرور، ادب نواز، اور مہمان نواز ہیں۔ اُن کی میزبانی نے ہماری خوشیوں میں بے پناہ اضافہ کر دیا۔

محبت، ادب، روحانیت اور دوستی کا یہ سفر کئی خوبصورت لمحوں کو اپنی جھولی میں سمیٹے اختتام کے قریب تھا۔ لیکن قدرت کو شاید یہ سفر یونہی ختم کرنا گوارا نہیں تھا، اور ایک غیر متوقع منظر نے اسے مزید یادگار بنا دیا۔

نمازِ مغرب ادا کرنے اور آشیانہ کی چائے کی چسکیوں سے لطف اندوز ہونے کے بعد ہم واپسی کے راستے پر تھے، رات کی ہلکی سردی اور سفر کی تھکن کے باوجود دل مطمئن اور یادوں سے لبریز تھے۔ بائیک رواں دواں تھی، اور ہر موڑ ہمیں منزل کے قریب کر رہا تھا۔ لیکن پھر یوں ہوا جیسے اچانک کہانی میں کوئی نیا کردار داخل ہو گیا ہو۔

ایک کار ہماری بائیک کے پیچھے پیچھے آ رہی تھی اور مسلسل ہارن پر ہارن دیے جا رہی تھی، پہلے تو ہم نے سوچا شاید کوئی جلدی میں ہے، لیکن جب یہ سلسلہ نہ رکا تو دل میں شبہ پیدا ہوا۔

"یہ معاملہ کچھ گڑبڑ لگتا ہے!" ہم نے غصے سے کہا، اور ہم سب نے ایک دوسرے کو معنی خیز نظروں سے دیکھا، جیسے جاسوس کسی سازش کا

سراغ لگا رہے ہوں۔ ہم نے بائیک ہائی وے کے کنارے لگا دی، اور جھگڑے کے موڈ میں بائیک سے اتر کر کار کی طرف بڑھنا شروع کیا۔

جیسے ہی کار کا دروازہ کھلا، نظروں کے سامنے ایک مانوس، شناسا چہرہ نمودار ہوا، ڈاکٹر سہیل شیخ! اُنہیں دیکھ کر یوں لگا جیسے کسی ایکشن فلم کا سنجیدہ سین اچانک کامیڈی میں بدل گیا ہو۔ وہی نوجوان ڈاکٹر سہیل، جن کی طبی تدابیر کا چرچا گیورائی کی ہر محفل میں ہوتا ہے، کار سے مسکراتے ہوئے اُترے۔

ہمارا غصہ تو گویا گھبرا کر خود ہی کہیں چھپ گیا، اور اُس کی جگہ قہقہوں نے لے لی۔ ہم سب ہنس پڑے اور ایک دوسرے کے گلے لگ گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے ہنستے ہوئے کہا، "ارے بھئی! میں تو پیچھے سے ہارن دے دے کر، فون کرتے کرتے تھک گیا، آپ لوگوں نے پہچانا ہی نہیں۔"

اس اچانک ملاقات نے ہمارے سفر میں ایک اور یادگار موڑ شامل کر دیا۔ ڈاکٹر صاحب کی محبت نے ہمیں ہائی وے کا کنارا چھوڑنے نہیں دیا۔ پاس ہی موجود ایک ٹی اسٹال پر ہم سب نے چائے کا فیصلہ کیا۔ چائے کا ہر گھونٹ، ہنسی کے قہقہوں اور پرانی باتوں کی خوشبو سے لبریز تھا۔ ہم میں سے ہر ایک نے اپنی تھکن کو ڈاکٹر صاحب کی موجودگی اور اُس چائے کے ذائقے میں تحلیل کر دیا۔

ڈاکٹر سہیل کی یہ غیر متوقع انٹری اور اُس ہارن کی موسیقی نے اس سفر کو ایک نیا موڑ دے دیا۔ یوں لگا جیسے قدرت خود ہمیں یاد دلانا چاہتی تھی کہ حقیقی دوست کہیں نہ کہیں آپ کے سفر کو خوبصورت بنانے کے لیے موجود ہوتے ہیں، چاہے وہ ہائی وے پر اچانک ہارن بجا کر کیوں نہ آئے۔

یہ ملاقات اور اس کے بعد کی چائے کا لطف ہمارے سفر کی مٹھاس میں ایک اور چمچ شہد ڈال گیا۔ یوں محسوس ہوا کہ دوستوں کے خلوص اور ہنسی کے درمیان سفر کا تھکاوٹ بھرا اختتام ایک حسین یاد میں بدل گیا، جو ہمیشہ دل کو مسکراہٹ عطا کرے گا۔

عشاء کے قریب ہم گیورائی پہنچے، اور فاروق بھائی اور سلطان بھائی اپنے گھر اورنگ آباد کی طرف روانہ ہوئے۔ وداعیہ لمحات بہت کٹھن تھے۔ یہ سفر محبت، ادب، روحانیت اور دوستی کے رنگوں سے بھرپور تھا۔ قاضی مخدوم صاحب کی ہدایات، قاضی مجیب صاحب کی یادیں، حسین اختر صاحب کی غیر موجودگی میں موجود میزبانی اور ڈاکٹر سہیل کی غیر متوقع انٹری نے اس سفر کو ہمیشہ کے لیے یادگار بنا دیا۔ یہ لمحے ہمارے دلوں میں ہمیشہ روشن رہیں گے، اور یہ قافلہ محبت و ادب کے پیغام کو یوں ہی آگے بڑھتا رہے گا۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج نے آٹھویں انٹر اسکول ٹیلنٹ ہنٹ مقابلہ میں اول انعام حاصل کیا

بھیونڈی (شارف انصاری): -کوالامت ہائی اسکول میں آٹھواں انٹر اسکول ٹیلنٹ ہنٹ مقابلہ منعقد ہوا۔ جس میں بھیونڈی کی کل 27 اسکولوں کی ٹیم نے حصہ لیا اس مقابلے میں بھیونڈی کی صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کو اول انعام حاصل ہوا۔ شیخ محمد فیضان فضل الرحمٰن ہشتم اور مومن محمد اذحف معراج نہم کے طالب علموں نے مقابلہ میں شرکت کی اس مقابلے کے انچارج مومن فاطمہ مس اور آسمین مس تھیں۔ اس کامیابی پر اسکول کے پرنسپل صدیقی ساجد سر، اسٹاف ممبران اور انتظامیہ کے ممبران ایڈوکیٹ خفیف نیاز مومن صاحب، ایڈوکیٹ نیاز مومن صاحب، حافظ جمیل صاحب، ڈاکٹر انیس صاحب، یوسف رمضان مومن صاحب، سراج صاحب نے طلبا اور انچارج ٹیچرس کو مبارکباد پیش کی اور حوصلہ افزائی کی۔

سائبر فراڈ کا نشانہ بننے والی خاتون کی خودکشی قبر سے لاش نکالے گی پولیس

سہارنپور: یوپی کے سہارنپور ضلع کے چلکانہ علاقے میں سائبر فراڈ کا شکار ایک خاتون نے زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ متوفی خاتون کے سسرال والوں نے پولیس کو بتائے بغیر لاش کو سپرد خاک کر دیا۔ لیکن خاتون کی ماں کی شکایت پر پولیس اب اس کی لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کرانے جا رہی ہے۔ ایس ڈی ایم کی نگرانی میں پوسٹ مارٹم کیا جائے گا۔ پولیس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ (دیہی) ساگر جین نے بتایا کہ سہارنپور کے ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل کی ہدایت پر یہ کارروائی کی گئی۔ 4 جنوری کو چلکانہ علاقے کے محلہ حامد حسن کی ایک خاتون رانی (26) نے سائبر فراڈ کا شکار ہو کر زہر کھا کر خودکشی کر لی۔ اہل خانہ نے پولیس میں شکایت درج کرائے بغیر لاش کو سپرد خاک کر دیا۔ دو دن بعد رشتہ داروں کے اصرار پر اس کی والدہ نے شکایت درج کرائی۔ رانی کی موت کی حقیقت سامنے آنے کے بعد سہارنپور کے ضلع مجسٹریٹ منیش بنسل نے اس کی لاش کو نکال کر پوسٹ مارٹم کرانے کا حکم دیا ہے۔ قبل ازیں پولیس نے بتایا کہ ایک سائبر فراڈ نے رانی سے شادی کرنے کے بہانے ڈیڑھ لاکھ روپے لوٹ لیے۔ دھوکہ باز نے رانی کو بتایا تھا کہ اس کے اکاؤنٹ میں 42 لاکھ روپے جمع ہو رہے ہیں۔ اسے واپس لینے کے لیے اسے ٹیکس کے طور پر رقم ادا کرنی ہوگی۔ واضح ہو کہ یوپی کی راجدھانی لکھنؤ میں بھی سائبر فراڈ کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں سائبر ٹھگوں نے ایک لیڈی ڈاکٹر کو 9 دن تک ڈیجیٹل حراست میں رکھا اور اس سے 40.13 لاکھ روپے منتقل کروا لیے۔ جعلسازوں نے خاتون ڈاکٹر کو بلایا اور خود کو ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (ٹرائی) کا ملازم بتایا۔ اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ دہلی میں متاثرہ کے آدھار کارڈ سے ایک سم لی گئی ہے۔

بقیہ: سویابین کی خریداری......

انہوں نے ریاست کے چاروں خطوں میں قائم کیے جانے والے ایگرو لاجسٹک ہبس کے لیے تجاویز پیش کرنے کی بھی ہدایت دی۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ پیاز کے ذخیرہ کرنے والے شیڈز کو زیادہ مانگ کے ساتھ ایک بہترین آپشن قرار دیتے ہوئے، انہوں نے ان کی تعداد بڑھانے کی ہدایات دیں۔ مارکیٹنگ کے وزیر جے کمار راول نے کوکن کے قبائلی علاقوں میں مچھلی اور مقامی پیداوار کے لیے مارکیٹ کمیٹیاں قائم کرنے کے منصوبوں کا اعلان کیا۔ راج گوپال دیورا، ایڈیشنل چیف سکریٹری، مارکیٹنگ ڈپارٹمنٹ نے محکمہ کے منصوبوں کو پیش کرتے ہوئے اعلان کیا کہ نئی ممبئی میں مہا بازار قائم کیا جائے گا۔ یہ بین الاقوامی معیار کی مارکیٹ 200-250 ایکڑ اراضی پر تیار کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے ہر تعلقہ میں ایک مارکیٹ کمیٹی قائم کی جائے گی۔ 1 کروڑ روپے سے زائد آمدنی والی مارکیٹ کمیٹیوں کو 1-2.5 کروڑ روپے، 2.5-5 کروڑ روپے، 5-10 کروڑ روپے اور 10-25 کروڑ روپے کے گروپوں میں ذیلی درجہ بندی کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اورنگ آباد ضلع کے جبور گاؤں میں ایگرو ہب کا کام مکمل ہو چکا ہے اور 45 دنوں کے اندر اس کا افتتاح کر دیا جائے گا۔ میٹنگ میں اسکولی تعلیم کے وزیر دادا جی بھوسے، وزیر سیاحت شمبھوراج دیسائی، تعمیرات عامہ کے وزیر شیویندر سنگھ راجے بھونسلے، وزرائے مملکت اندرنیل نائیک اور میگھنا ساکورے بورڈیکر، چیف سکریٹری سجاتا سونک، مارکیٹنگ ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری راج گوپال دیورا اور پرنسپل سکریٹریوں سکریٹریز، ایڈیشنل چیف سکریٹریز، اور مختلف محکموں کے سکریٹریز نے شرکت کی۔

بقیہ: مدھیہ پردیش میں مسلم گاؤں کا......

محمد پور مچھنائی - موہن پور ڈھبلا حسین پور، ڈھابلا رام محمد پور پواڑ، رام پور پاواڑیہ 4 کھجوری اللہ داد، کھجوری رام حاجی پور، ہیرا پور گاؤں نپانیہ حسام الدین، نپانیہ دیو 7 رچھری مراد آباد، رچھری 8 خلیل پور، رام پور 9 گھٹی مختیار پور - گھٹی 10 اونچا داونچاود 11 شیخ پور بینگی - اودھ پوریا انہوں نے کہا کہ مدھیہ پردیش کی تاریخ میں پہلی بار ایک ساتھ 11 گاؤں کے نام بدلے گئے ہیں۔ لوگوں نے ان دیہاتوں کے نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ 11 گاؤں کے نئے ناموں کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اب دیہات اور شہروں کے نام عوامی جذبات کے مطابق رکھے جائیں گے۔ لوگوں کا مطالبہ تھا کہ نام بدلے جائیں، اس لیے نام بدلے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'جب میں نے کہا کہ کچھ نام اٹک اور کھٹک رہے ہیں تو کیا میں کچھ غلط نہیں کر رہا ہوں؟ محمد پور مچھنائی میں محمد نہیں تو محمد پور کیسا ہے؟ اگر آپ کا کوئی مسلمان بھائی ہے تو اس کا نام بتائیں۔ اس لیے اب اس کا نام بدل کر موہن پور کر دیا گیا ہے۔ اپنے تو کیا 33 کروڑ دیوی دیوتا ہیں تو کسی کے بھی نام سے رکھ لو۔

بقیہ: مسلمان سنبھل مسجد......

نے کہا، 'کسی بھی متنازعہ ڈھانچے کو مسجد نہیں کہا جانا چاہیے۔ جس دن ہم اسے مسجد کہنا چھوڑ دیں گے لوگ وہاں جانا بھی چھوڑ دیں گے۔ کسی بھی طرح سے اگر کسی کے عقیدے کو مجروح کر کے مسجد جیسا ڈھانچہ تعمیر کیا جائے تو یہ اسلام کے اصولوں کے خلاف ہے۔ ایسی جگہوں پر کسی قسم کی عبادت بھگوان کو بھی قبول نہیں۔ اسلام عبادت کے لیے کسی قسم کے ڈھانچے کا حکم نہیں دیتا، لیکن سناتن دھرم دیتا ہے۔'

شاہجہاں پور: زمینی تنازع میں بڑے بھائی کا قتل

شاہجہاں پور: اتر پردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے مرزا پور علاقے میں زمینی تنازع میں ایک نوجوان نے بڑے بھائی کا ڈنڈے سے حملہ کر کے قتل کر دیا۔ ایس پی راجیش ایس نے پیر کو بتایا کہ گاؤں بہبٹ جنگل میں دو بھائیوں کے درمیان زمینی تنازع چل رہا تھا۔ کرشن نے اپنے چھوٹے بھائی بجو یادو پر گھر سے آٹا چوری کرنے کا الزام لگایا تھا۔ جس کے حوالے سے دونوں بھائیوں نے اتوار کی دوپہر تنازع ہو گیا تھا۔ مقامی افراد نے دونوں بھائیوں کو سمجھا کر معاملے کو پرامن کر دیا تھا۔

حکیم طارق قاسمی کی ضمانت عرضداشتوں پر یکجا سماعت کیے جانے کا لکھنؤ ہائی کورٹ کا حکم

جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے قانونی امداد فراہم کی

لکھنؤ: دہشت گردی کے الزامات کے تحت لکھنؤ سیشن عدالت کی جانب سے ملنے والی عمر قید کی سزا کے خلاف داخل اپیل پر گزشتہ کل الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بینچ میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ نے اٹھارہ سالوں سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ملزم حکیم طارق قاسمی اور محمد اختر کشمیری کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ سینئر ایڈوکیٹ کی درخواست پر عدالت نے فیض آباد مقدمہ کی سماعت بھی ایک ساتھ کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ لکھنؤ ہائی کورٹ کی دو رکنی بینچ کی جسٹس سنگیتا کمار اور جسٹس راجیو سنگھ کو جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزمین کی نمائندگی کرتے ہوئے سینئر ایڈوکیٹ رشاد مرتضی نے عدالت کو بتایا کہ ملزمین تقریباً دو دہائیوں سے سلاخوں کے پیچھے مقید ہیں نیز ملزمین کی اپیلوں پر گذشتہ چھ سالوں سے سماعت نہیں ہوسکی ہے لہذا ملزمین کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کی جائے جس کے لیئے بینچ راضی ہوگئی ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ رشاد مرتضی نے نچلی عدالت کا ریکارڈ ضخیم ہونے کی وجہ سے تیاری کرنے کے لیئے وقت طلب کیا جسے عدالت نے منظور کر لیا۔ عدالت نے ملزمین کی ضمانت عرضداشتوں پر 18 / مارچ کو سماعت کیئے جانے کا حکم جاری کیا۔ عدالت نے رجسٹری کو حکم دیا کہ وہ پیپر بک فریقین کو مہیا کرائے تاکہ مقدمہ کی اگلی سماعت پر ملزمین کی ضمانت عرضداشتوں پر سماعت کی جاسکے۔ واضح رہے ملزم طارق قاسمی کو چار مقدمات میں سیشن عدالت سے عمر قید کی سزا ملی تھی، سیشن عدالت کے فیصلوں کے خلاف علیحدہ علیحدہ اپیلیں لکھنؤ اور الہ آباد ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ بارہ بنکی اور گورکھپور مقدمات میں حکیم طارق قاسمی کو ہائیکورٹ سے ضمانت مل چکی ہے جبکہ فیض آباد اور لکھنؤ مقدمات ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہیں۔ عدالت کی جانب سے بقیہ دونوں مقدمات کی سماعت ایک ساتھ کیئے جانے کے حکم سے سالوں سے التوء کا شکار اپیلوں پر سماعت کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ دوران سماعت سینئر ایڈوکیٹ رشاد مرتضی کی معاونت ایڈوکیٹ او پی تیواری، ایڈوکیٹ عارف علی، ایڈوکیٹ فرقان پٹھان و دیگر نے کی۔ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی نچلی عدالت سے ملزمین کے مقدمات کی پیروی کر رہی ہے۔

ٹرک کی زد میں آ کر تین افراد ہلاک

اندور: مدھیہ پردیش کے اندور ضلع کے کھوڑیل تھانہ علاقے میں آج ایک موٹر سائیکل ٹرک سے ٹکرانے سے تین افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ضلع کے کھڑیل تھانہ علاقے میں ڈبل چوکی کے قریب صبح دھند کے باعث ایک بورنگ گاڑی (ٹرک) سے موٹر سائیکل ٹکرا گئی۔ اس حادثے میں موٹر سائیکل پر سوار کنال، وشال اور سوریش کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مرنے والوں میں دو نابالغ ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے تینوں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا ہے۔

رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول میں غلام محمد مومن ویمینس کالج کے زیر اہتمام اسکول کنیکٹ پروگرام کا انعقاد

کالج کی پرنسپل اور پروفیسروں کے ذریعہ نئی تعلیمی پالیسی کے متعلق تقریباً ۲۰۰ طلبہ و اساتذہ کی رہنمائی کی گئی

بھیونڈی (شارف انصاری): - رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے اے وی آئی ہال میں بھیونڈی شہر کے معروف ادارے غلام محمد مومن ویمینس کالج کے زیر اہتمام طلبہ و اساتذہ کے لئے نئی تعلیمی پالیسی پر ایک رہنمائی سیشن کا انعقاد عمل میں آیا۔ اس پروگرام میں جی ایم مومن ویمنس کالج کی پرنسپل محترمہ ڈاکٹر تبسم شیخ، پروفیسر عمر فاروق، ڈاکٹر سویتا سوکمار نے بحیثیت مہمان مقررین شرکت کی۔ ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی نے پروگرام کی غرض و غایت بیان کی اور مہمانان کا استقبال کیا۔ ڈاکٹر تبسم شیخ صاحبہ نے نئی تعلیمی پالیسی کے متعلق بہترین معلومات فراہم کی جب کہ معاون مقرروں نے پاور پوائنٹ پریزینٹیشن کی مدد سے نئی تعلیمی پالیسی کے تحت ہونے والی مختلف تبدیلیوں کی معلومات طلبہ و اساتذہ کو فراہم کی۔ رفیع الدین فقیہ بوائز ہائی اسکول کے سربراہ ہیڈ ماسٹر محمد شبیر فاروقی کی سربراہی اور نگرانی میں اس پروگرام کے انعقاد میں معاون ہیڈ ماسٹر شفیع پٹیل، معلمین نقی بھورے ظفر عالم خان، آصف خان جامعی، سرفراز ملا اور شاداب انصاری و دیگر معاونین کا تعاون حاصل رہا۔ پروگرام کی نظامت بہترین انداز میں اسکول ہذا کے فعال معلم ظفر عالم خان نے انجام دی۔ آصف خان جامعی کے ذریعہ رسم شکریہ پر پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔